روزنامہ
الفضل
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

قلیل میں سے

حضرت عمرؓ نے ایک شخص کو یہ دعا کرتے سنا کہ اے اللہ مجھے قلیل میں سے بنا دے۔ آپؓ نے پوچھا یہ کیسی دعا ہے تو اس نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے میرے بندوں میں سے بہت قلیل لوگ شکرگزار ہیں۔ اس لئے میں ان میں شمولیت کی دعا کرتا ہوں۔

(تفسیر روح البیان جلد10صفحہ 4۔سورۃ التغابن آیت :4)

ہفتہ 9 ستمبر 2006ء 15 شعبان 1427 ہجری 9 تبوک 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 203

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

انسان ایک عالم صغیر ہے جس کے نفس میں تمام عالم کا نقشہ اجمالی طور پر مرکوز ہے۔ پھر جب یہ ثابت ہے کہ عالم کبیر کے بڑے بڑے اجرام یہ خواص اپنے اندر رکھتے ہیں اور اسی طرح پر مخلوقات کو فیض پہنچا رہے ہیں تو انسان جو ان سب سے بڑا کہلاتا ہے اور بڑے درجہ کا پیدا کیا گیا ہے وہ کیونکر ان خواص سے خالی اور بے نصیب ہوگا۔ نہیں۔ بلکہ اس میں بھی سورج کی طرح ایک علمی اور عقلی روشنی ہے جس کے ذریعہ سے وہ تمام دنیا کو منور کر سکتا ہے اور چاند کی طرح وہ حضرت اعلیٰ سے کشف اور الہام اور وحی کا نور پاتا ہے۔ اور دوسروں تک جنہوں نے انسانی کمال ابھی تک حاصل نہیں کیا اس نور کو پہنچاتا ہے۔ پھر کیونکر کہہ سکتے ہیں کہ نبوت باطل ہے اور تمام رسالتیں اور شریعتیں اور کتابیں انسان کی مکاری اور خود غرضی ہے۔ یہ بھی دیکھتے ہو کہ کیونکر دن کے روشن ہونے سے تمام راہیں روشن ہو جاتی ہیں۔ تمام نشیب و فراز نظر آ جاتے ہیں۔ سو کامل انسان روحانی روشنی کا دن ہے۔ اس کے چڑھنے سے ہر ایک راہ نمایاں ہو جاتی ہے، وہ سچی راہ کو دکھلا دیتا ہے کہ کہاں اور کدھر ہے کیونکہ راستی اور سچائی کا وہی روز روشن ہے۔ ایسا ہی یہ بھی مشاہدہ کر رہے ہیں کہ رات کیسی تھکوں ماندوں کو جگہ دیتی ہے۔ تمام دن کے شکستہ کوفتہ مزدور رات کے کنار عاطفت میں بخوشی سوتے ہیں اور محنتوں سے آرام پاتے ہیں اور رات ہر ایک کے لئے پردہ پوش بھی ہے۔ ایسا ہی خدا کے کامل بندے دنیا کو آرام دینے کے لئے آتے ہیں۔ خدا سے وحی اور الہام پانے والے تمام عقلمندوں کو جانکاہی سے آرام دیتے ہیں۔ ان کی طفیل سے بڑے بڑے معارف آسانی کے ساتھ حل ہو جاتے ہیں۔ ایسا ہی خدا کی وحی انسانی عقل کی پردہ پوشی کرتی ہے جیسا کہ رات پردہ پوشی کرتی ہے۔ اس کی ناپاک خطاؤں کو دنیا پر ظاہر ہونے نہیں دیتی۔ کیونکہ عقلمند وحی کی روشنی کو پا کر اندر ہی اندر اپنی غلطیوں کی اصلاح کر لیتے ہیں اور خدا کے پاک الہام کی برکت سے اپنے تئیں پردہ دری سے بچا لیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ افلاطون کی طرح (۔) کے کسی فلاسفر نے کسی بت پر مرغ کی قربانی نہ چڑھائی۔ چونکہ افلاطون الہام کی روشنی سے بے نصیب تھا۔ اس لئے دھوکا کھا گیا اور ایسا فلاسفر کہلا کر یہ مکروہ اور احمقانہ حرکت اس سے صادر ہوئی۔ مگر (۔) کے حکماء کو ایسے ایسے ناپاک اور احمقانہ حرکتوں سے ہمارے سید و مولیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی نے بچا لیا۔ اب دیکھو کیسا ثابت ہوا کہ الہام عقلمندوں کا رات کی طرح پردہ پوش ہے۔

یہ بھی آپ لوگ جانتے ہیں کہ خدا کے کامل بندے آسمان کی طرح ہر ایک درماندہ کو اپنے سایہ میں لے لیتے ہیں۔ خاص کر اس ذات پاک کے انبیاء اور الہام پانے والے عام طور پر آسمان کی طرح فیض کی بارشیں برساتے ہیں۔ ایسا ہی زمین کی خاصیت بھی اپنے اندر رکھتے ہیں۔ ان کے نفس نفیس سے طرح طرح کے علوم عالیہ کے درخت نکلتے ہیں۔ جن کے سایہ اور پھل اور پھول سے لوگ فائدہ اٹھاتے ہیں۔ سو یہ کھلا کھلا قانون قدرت جو ہماری نظر کے سامنے ہے اسی چھپے ہوئے قانون کا ایک گواہ ہے۔ جس کی گواہی کو دو قسموں کے پیرایہ میں خدا تعالےٰ نے ان آیات میں پیش کیا ہے۔ سو دیکھو کہ یہ کس قدر پُرحکمت کلام ہے جو قرآن شریف میں پایا جاتا ہے۔ یہ اس کے منہ سے نکلا ہے جو ایک امی اور بیابان کا رہنے والا تھا۔ اگر یہ خدا کا کلام نہ ہوتا تو اس طرح عام عقلیں اور وہ تمام لوگ جو تعلیم یافتہ کہلاتے ہیں اس کے اس دقیق نکتۂ معرفت سے عاجز آ کر اعتراض کی صورت میں اس کو نہ دیکھتے۔ یہ قاعدہ کی بات ہے کہ انسان جب ایک بات کو کسی پہلو سے بھی اپنی مختصر عقل کے ساتھ نہیں سمجھ سکتا تب ایک حکمت کی بات کو جائے اعتراض ٹھہرا لیتا ہے اور اس کا اعتراض اس بات کا گواہ ہو جاتا ہے کہ وہ دقیقۂ حکمت عام عقلوں سے برتر و اعلےٰ تھا۔ تب ہی تو عقلمندوں نے عقلمند کہلا کر پھر بھی اس پر اعتراض کر دیا۔ مگر اب جو یہ راز کھل گیا تو اب اس کے بعد کوئی عقلمند اس پر اعتراض نہیں کرے گا بلکہ اس سے لذت اٹھائے گا۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10ص 426)

نوجوان عدل قائم کریں

مردوں کے حقوق سے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔

”مرد کے حقوق کو جو اللہ تعالیٰ نے بیان فرمایا ہے کہ الرجال قوامون علی النساء۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ مرد کو گھریلو معاملات میں ویٹو پاور کا درجہ حاصل ہے۔ جب میاں بیوی میں اختلاف کی صورت پیدا ہو جائے تو اس وقت مرد کا فیصلہ ناطق ہوگا۔ لیکن جب اختلاف بڑھ جائے اور مرد ویٹو پاور کا ناجائز استعمال کرے تو عورت کو عدالت کی رو سے اپنے حقوق لینے کی اجازت ہے۔ پس میں مردوں خصوصاً نوجوانوں کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ عدل قائم کریں اور...... کے رستے میں دیوار حائل نہ کریں“۔

(الازھار لذوات الخمار حصہ اول ص440)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی)

ماہر ڈاکٹرز کی آمد

۞ مکرم ڈاکٹر عباس باجوہ صاحب آرتھوپیڈک سرجن اور مکرمہ آصفہ باجوہ صاحبہ گائناکالوجسٹ 10 ستمبر 2006ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کرینگے۔ احباب استفادہ فرمائیں۔

ماہر امراض سینہ و سانس کی آمد

۞ مکرم ڈاکٹر میر شریف احمد صاحب MD ماہر امراض سینہ و سانس بطور وقف عارضی امریکہ سے تشریف لا رہے ہیں وہ مورخہ 13 اور 14 ستمبر 2006ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ اور علاج معالجہ کرینگے ضرورت منداحباب پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنا وقت حاصل کر لیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔ وزیٹنگ فیکلٹی کا اعلان اس ویب سائٹ پر بھی دیکھا جا سکتا ہے۔

www.foh-rabwah.org

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

مقابلہ مقالہ نویسی خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی بعنوان ''نظام خلافت''

برائے انصاراللہ ' خدام الاحمدیہ ' لجنہ اماء اللہ

قواعد، ذیلی عناوین و امدادی کتب

زیر اہتمام: مجلس انصاراللہ پاکستان ربوہ

قواعد

☆عنوان مقالہ ''نظام خلافت''

☆ مقالہ کے الفاظ ساٹھ ہزار سے کم نہ ہوں اور ایک لاکھ بیس ہزار سے زائد نہ ہوں۔

☆جن کتب کا حوالہ دیا جائے ان کے مصنفین، مطبع سن اشاعت وغیرہ کا ذکر کیا جائے۔

☆ کاغذ کے ایک طرف صاف اور خوشخط تحریر کریں

☆ مقالہ جمع کرانے کی آخری تاریخ 30 جولائی 2007ء ہے۔ مقررہ تاریخ کے بعد موصول ہونے والے مقالہ جات مقابلہ میں شریک نہ کئے جائیں گے۔

☆ ان مقابلہ جات میں تینوں مجالس (مجلس انصاراللہ مجلس خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ پاکستان) شریک ہوں گی۔

☆ ہر مجلس کے لئے دیئے جانے والے انعامات کی تفصیل یہ ہے۔

اول: سیٹ روحانی خزائن +25 ہزار روپے نقد انعام + سند امتیاز۔

دوم: سیٹ تفسیر کبیر + سیٹ حقائق الفرقان +15 ہزار روپے نقد انعام + سند امتیاز

سوم: سیٹ انوار العلوم +10 ہزار روپے نقد انعام + سند امتیاز۔

ان تین انعامات کے علاوہ دس انعامات حسن کارکردگی کی بناء پر اگلی دس پوزیشن حاصل کرنے والوں کو ایک ایک کتاب اور سند امتیاز کی صورت میں دیئے جائیں گے۔ اس کے علاوہ مقابلہ میں شرکت کرنے والوں کو بھی سند شرکت بھی دی جائے گی۔

☆ مقالہ کے شروع میں لکھنے والے رکن اپنا نام ولدیت مجلس کا نام، ضلع اور مکمل پوسٹل ایڈریس معہ فون نمبر صاف اور خوشخط تحریر کریں۔

☆مجلس خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کے اراکین اپنے مقالہ جات مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان اور لجنہ اماء اللہ پاکستان کی وساطت سے مجلس انصاراللہ پاکستان کو بھجوائیں گے اور انصار اراکین اپنے مقالہ جات براہ راست مجلس انصاراللہ پاکستان کو بھجوائیں۔

☆ مقالہ لکھنے والے اراکین کی راہنمائی کیلئے ذیلی عناوین اور امدادی کتب کی فہرست دی جا رہی ہے۔ تاہم مقالہ نویس ان کتب کے علاوہ مزید کتب سے بھی استفادہ کرسکتے ہیں نیز اگر چاہیں تو وہ مزید ذیلی عناوین بھی بنا سکتے ہیں۔ تاہم مقالہ تحریر کرتے وقت قیادت تعلیم کی طرف دیئے گئے عناوین کو ضرور مدنظر رکھا جائے۔

ذیلی عناوین

1۔ خلافت کی تعریف، اہمیت اور اقسام
2۔ نظام خلافت، قرآن واحادیث کی روشنی میں
3۔ بزرگان امت کے نزدیک خلافت کی اہمیت
4۔ مقام خلافت کی عظمت واہمیت
5۔ خلافت کے دس عظیم مقاصد
6۔ خلافت کا نظام مذہب کے دائمی نظام کا حصہ ہے
7۔ خلافت کی ذمہ داریاں اوران کی ادائیگی کا عظیم نظام
8۔ خلافت کے ذریعہ توحید الٰہی کا قیام
9۔ خلافت روحانی ترقیات کا عظیم الشان ذریعہ
10۔ خلافت کے ذریعہ وحدت قومی
11۔ خلافت سے متعلق حضرت مسیح موعود وخلفاء کے ارشادات
12۔ خلافت کی برکات
13۔ خلافت راشدہ کا مختصر ذکر
14۔ خلافت احمدیہ کی تاریخ، خلفاء احمدیت کی مختصر سوانح
15۔ خلفاء احمدیت کی تحریکات
16۔ خلافت احمدیہ کے پہلے سو سال کے دوران جماعتی ترقیات
17۔ قیام خلافت اور ہماری ذمہ داریاں

امدادی کتب

1۔ تفسیر کبیر از حضرت مصلح موعود جلد 2، 6، 7، 8، 9، 10
2۔ حقائق الفرقان جلد 1 تا 4 خطبات حضرت خلیفۃ المسیح الاول
3۔ ترجمۃ القرآن کریم از حضرت خلیفۃ المسیح الرابع
4۔ روحانی خزائن جلد 1، 3، 6، 7، 8، 17، 20، 23
5۔ ملفوظات تمام جلدیں
6۔ منصب خلافت، برکات خلافت، انوار خلافت خلافت راشدہ، خلافت حقہ......، نظام آسمانی کی مخالفت اور اس کا پس منظر۔ از حضرت مصلح موعود
7۔ خلافت و مجددیت۔ از حضرت خلیفۃ المسیح الثالث
8۔ خلیفہ خدا بناتا ہے۔ از مکرم شیخ مبارک احمد صاحب
9۔ خلافت احمدیہ قادیان۔ انجمن انصاراللہ
10۔ خلافت ترکی اور آیت استخلاف۔ از مکرم خورشید علی احمدی صاحب
11۔ خلافت حضرت ابوبکر صدیقؓ۔ از مکرم دوست محمد شاہد صاحب
12۔ خلافت راشدہ۔ از مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب
13۔ خلافت راشدہ۔ از حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی
14۔ خلافت مصلح موعود از مکرم مولانا جلال الدین شمس صاحب
15۔ خلافت احمدیہ۔ از مکرم مولانا دوست محمد شاہد صاحب
16۔ الفرقان۔ خلافت نمبر
17۔ تاریخ احمدیت جلد 3 تا آخر
18۔ خلافت رابعہ کی فتوحات۔ ترقیات۔ از مکرم عبدالسمیع خان صاحب
19۔ اخبار الفضل، خلافت نمبر
20۔ دیگر اخبارات، رسائل وجرائد جماعت احمدیہ
21۔ حیات نور۔ از مکرم عبدالقادر سوداگرمل صاحب
22۔ سوانح فضل عمر جلد 1 تا 5 از فضل عمر فاؤنڈیشن
23۔ حیات ناصر۔ از مکرم محمود مجیب اصغر صاحب
24۔ ایک مرد خدا (حضرت مرزا طاہر احمد) از ایئن ایڈم سن
25۔ مجلۃ الجامعہ (حضرت مصلح موعود نمبر)

(قائد تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

قرارداد تعزیت بروفات

حضرت مرزا عبدالحق صاحب

(از جماعت احمدیہ برطانیہ)

۞ حضرت مرزا عبدالحق صاحب مرحوم سلسلہ کے جید عالم باعمل۔ صاحب کشوف ورؤیا بزرگ تھے۔ آپ کو اپنی تمام زندگی سلسلہ کیلئے وقف کرنے کی توفیق ملی۔ آپ کی سلسلہ کیلئے خدمات کی فہرست طویل ہے۔ آپ کو خدا تعالیٰ کے فضل سے چار خلفاء کے ساتھ لمبی رفاقت نصیب ہوئی۔ آپ کی شخصیت علمی اور انتظامی امور میں ایک نمایاں مقام رکھتی تھی۔ جس سے جماعت نے لمبا عرصہ تک فائدہ اٹھایا۔ آپ کو یہ شرف بھی حاصل ہے کہ آپ نے پہلی مجلس مشاورت جو کہ 1922ء میں ہوئی سے لے کر تقریباً تمام مجالس شوریٰ میں شرکت فرمائی۔ آپ لمبا عرصہ ضلعی اور صوبائی امیر کے عہدہ پر فائز رہے۔ آپ کے جانے سے جماعت ایک مفید وجود سے محروم ہوگئی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مرحوم کو اعلیٰ علیین میں مقام عطا فرمائے۔ اور آپ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

(امیر جماعت احمدیہ برطانیہ)

درخواست دعا

۞ مکرم عبدالمنان صاحب سیکرٹری مال حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی بیٹی بیمار ہے اور واپڈا ہسپتال میں زیر علاج ہے احباب جماعت سے کاملہ وعاجلہ شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم میاں ظفر اللہ صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے بھائی مکرم میاں عطاء اللہ بھیروی صاحب دل کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں اور عمر ہسپتال لاہور کے سی سی یو میں داخل ہیں۔ احباب سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرمہ روبینہ یاسمین صاحبہ فیکٹری ایریا حلقہ سلام تحریر کرتی ہیں کہ میرے والدین اور بہن بھائی جو کہ مرید پورہ سمبڑیال سیالکوٹ میں مقیم تھے حالیہ بارشوں کی وجہ سے مکان کی چھت گرنے سے زخمی ہو گئے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

۞ مکرم مسعود احمد صاحب باجوہ دارالصدر غربی قمر ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بڑے بھائی مکرم چوہدری مبارک احمد صاحب باجوہ آف جرمنی دوران وقار عمل گر گئے آنکھ کے اوپر چوٹیں آئی ہیں ہسپتال میں زیر علاج ہیں دماغ کی شریانوں پر بھی اثر ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے کامل شفا عطا فرمائے اور مزید پریشانیوں سے بچائے۔ آمین

''باب الصدقہ''

۞ جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازے کا نام ''باب الصدقہ'' ہے جہاں سے صدقہ وخیرات کرنے والے داخل ہونگے۔ (مسلم)

آدمی کا صدقہ کرنا عمر کو بڑھاتا ہے اور بری موت سے بچاتا ہے۔ (کنزالاعمال)

احباب وخواتین سے گزارش ہے کہ مستحق مریضوں کے علاج کی مد امداد مریضاں اور ہسپتال کی مد ڈویلپمنٹ میں بطور صدقہ جاریہ اپنے عطایا بھجوائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

میڈیکل کے احمدی طلبہ متوجہ ہوں

۞ پاکستان بھر کے تمام میڈیکل کالجز میں زیر تعلیم تمام احمدی طلباء وطالبات خواہ وہ کہیں بھی زیر تعلیم ہوں کے کوائف کی فوری ضرورت ہے اس لئے ان تمام احمدی طلباء وطالبات سے درخواست ہے کہ وہ فوری طور پر اپنے مندرجہ ذیل کوائف سے نظارت تعلیم کو آگاہ کریں۔

1۔ نام (طالب علم/طالبہ علم)
2۔ ولدیت مع ایڈریس گھر۔
3۔ کالج کا نام
4۔ کونسے سال میں زیر تعلیم ہیں۔
5۔ ٹیلی فون نمبر (اگر ہے تو)

پتہ: دفتر نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ 35460
تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ فون 047-6212473

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

وسعت حوصلہ کے عظیم نظارے

محترم سید میر محمود احمد ناصر صاحب

قرآنی نظریہ حیات کے مطابق نفسِ انسانی ایک وحدتِ خلقی ہے جو اپنے تمام تر تنوع کے باوجود، اپنی ذات میں ایک عالم صغیر ہونے کے باوجود اپنی تمام وسعتوں کے باوصف، ایک اکائی ہے جسے اپنی بے پناہ صلاحیتوں، استعدادوں اور طاقتوں کو ضبط میں رکھنے کے لئے عقل کی رسی اور حکمت کی نکیل عطا کی گئی ہے۔ اور اس تنوع میں یہ وحدت اس کو توحید باری تعالیٰ کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔ صفات باری تعالیٰ کی تجلیات کی بے انداز وسعتیں جو توحید کی لڑی میں پروئی ہوئی ہیں سب سے کامل طور پر نفسِ محمدی ﷺ پر جلوہ آراء ہوئیں اور نفسِ انسانی کا یہ کامل ترین معراج طٰہٰ ہے یعنی تمام انسانی استعدادوں اور صلاحیتوں اور اخلاق اور طاقتوں کا بلند ترین نقطہ ہے اور ایک کامل وحدت ہے۔

اس وحدت کے مختلف پہلوؤں کو الگ الگ کر کے دیکھنا آسان کام نہیں کیونکہ اس کا ہر پہلو اپنے مرکز سے اور مرکز اپنے تمام تر پہلوؤں کے ساتھ وحدتِ خلقی کے طور پر وابستہ ہے۔ طینت پاک محمدی ﷺ وسعتِ حوصلہ کا عظیم دریا ہے جو عالی ظرفی کے چشمہ سے پھوٹتا ہے نفسِ پاک نورانی کے ساتھ اس طرح وابستہ ہے کہ اس پہلو کو دیکھنے کے لئے بھی حیات محمد ﷺ پر مجموعی نظر ڈالنا ضروری ہوگا۔

آنحضرت ﷺ کی سیرۃ طیبہ پر جامع نظر خواہ وہ تعلق باللہ کے پہلو پر ہو یا خلق اللہ کی ہمدردی و غمخواری پر، خواہ جان کے دشمن بیرونی حملہ آوروں کے مقابلہ پر ہو یا گھر کے بچوں اور خادموں سے سلوک پر، خواہ شہر کے اندر رہنے والے زیر احسان احسان نافراموشوں اور غداروں سے رویہ کے ضمن میں ہو یا صدیوں بعد آنے والے افرادِ امّت پر شفقت سے وابستہ ہو، رسول اللہ ﷺ کی عالی ظرفی اور وسعتِ حوصلہ کا عظیم نظارہ پیش کرتی ہے۔

انسانی اخلاق و استعدادات کے جملہ پہلو جہاں کلّی طور پر اپنے مجموعہ سے وابستہ ہیں وہاں بعض اخلاق و استعدادات بعض دوسرے اخلاق و استعدادات سے انفرادی طور پر بھی گہرا تعلق رکھتے ہیں جیسے ذاتِ باری تعالیٰ کی صفاتِ حسنہ کے ایک وحدت ہوتے ہوئے بھی بعض صفات کو بطورِ خاص قرآن مجید میں جوڑوں کی شکل میں بیان کیا گیا ہے۔ مثلاً غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ عَلِیْمٌ حَکِیْمٌ وغیرہ اسی طرح وسعتِ حوصلہ کا عالی وصف شجاعت، جود وسخا، عفو وغیرہ اوصاف حسنہ کے ساتھ خصوصی طور پر بندھا ہوا ہے اور ان اوصاف کے ساتھ اس وصف کا مشاہدہ اس کو اجاگر کرتا ہے اور چمکاتا ہے۔

اس تمہید کے بعد رسول اللہ ﷺ کی وسعتِ حوصلہ کے آٹھ پہلو پیش خدمت ہیں۔

(1)

آنحضرت ﷺ کے وسعتِ حوصلہ کا مشاہدہ کرتے ہوئے اس بات کو مدّنظر رکھنا ضروری ہے کہ دوسرے انبیاء کے مقابلہ میں رسول اللہ ﷺ کی بنیادی صفت ربّ العالمین کا مظہر کامل ہونا ہے۔

جس طرح قرآن کا خدا ربّ العالمین ہے۔ وید کے خدا کی طرح صرف آریوں کا ربّ نہیں۔ پرانے عہد نامہ کے خدا کی طرح بارہ قبائل تک اس کی ربوبیت محدود نہیں۔ نئے عہد نامہ کا خدا بیٹوں کی روٹی لے کر دوسروں کو دینا پسند نہیں کرتا۔ مگر قرآن کے خدا کا فیضان رنگ و نسل اور زمانہ کی حدود سے بالا ہے۔ اسی طرح رسول اللہ ﷺ رحمۃ للعالمین ہیں۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

جس کامل انسان پر قرآن شریف نازل ہوا اس کی نظر محدود نہ تھی اور اس کی عام غمخواری اور ہمدردی میں کچھ قصور نہ تھا بلکہ کیا باعتبار زمان اور کیا باعتبار مکان اس کے نفس کے اندر کامل ہمدردی موجود تھی اس لئے قدرت کی تجلیات کا پورا اور کامل حصہ اس کو ملا اور وہ خاتم الانبیاء بنے"۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 29)

پھر فرماتے ہیں:

"چونکہ آنحضرت ﷺ افضل الانبیاء اور سب رسولوں سے بہتر اور بزرگ تر تھے اور خدائے تعالیٰ کو منظور تھا کہ جیسے آنحضرتؐ اپنے ذاتی جوہر کے رو سے فی الواقعہ سب انبیاء کے سردار ہیں ایسا ہی ظاہری خدمات کی رو سے بھی اُن کا سب سے فائق اور برتر ہونا دنیا پر ظاہر ہو اور روشن ہو جائے اس لئے خدائے تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کی رسالت کو کافہ بنی آدم کے لئے عام رکھا تا آنحضرت ﷺ کی محنتیں اور کوششیں عام طور پر ظہور میں آویں۔ موسیٰؑ اور ابنِ مریم کی طرح ایک خاص قوم سے مخصوص نہ ہوں۔ اور تا ہر یک طرف سے اور ہر یک گروہ اور قوم سے تکالیف شاقہ اٹھا کر اُس اجر عظیم کے مستحق ٹھہر جائیں کہ جو دوسرے نبیوں کو نہیں ملے گا"۔

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد 1 صفحہ 653)

پھر فرماتے ہیں:۔

مَیں نبیوں کی عزت اور حرمت کرنا اپنے ایمان کا جزو سمجھتا ہوں لیکن نبی کریمؐ کی فضیلت کُل انبیاء پر میرے ایمان کا جزو اعظم ہے اور میرے رگ و ریشہ میں ملی ہوئی بات ہے۔ یہ میرے اختیار میں نہیں کہ اس کو نکال دوں۔ بدنصیب اور آنکھ نہ رکھنے والا مخالف جو چاہے سو کہے ہمارے نبی کریمؐ نے وہ کام کیا جو نہ الگ الگ اور نہ مل کر کسی سے ہو سکتا تھا اور یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے۔ (ملفوظات جلد دوم صفحہ 17)

رسول اللہ ﷺ کی عالمگیر وسعتِ حوصلہ کا یہ ظہور تھا جس کے نتیجہ میں یہ کائنات کو ہلا کر رکھ دینے والا نقارہ بجایا گیا کہ

تم ساری انسانیت کو مخاطب کر کے کہو کہ مَیں سب کی طرف اللہ کا رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں جو تمام کائنات کا بادشاہ ہے اور اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ بھی کرتا ہے اور مارتا بھی ہے۔ پس اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ جو نبی بھی ہے اور امّی بھی ہے اور اللہ اور اس کے کلمات پر ایمان لاتا ہے اور اس کی اتباع کرو تا کہ تم ہدایت پاؤ۔ (الاعراف: 159)

(2)

رسول اللہ ﷺ کی وسعتِ حوصلہ اور عالی ظرفی کا ایک عظیم پہلو اس جلیل القدر وحی کا مورد بننا تھا جس کے بوجھ کو برداشت کرنا معمولی دل گردے کا کام نہ تھا۔ جس کے زبردست بوجھ کے بارہ میں خود اس وحی کا بیان ہے ﴿اِنَّا سَنُلْقِیْ عَلَیْکَ قَوْلًا ثَقِیْلًا﴾ (المزمل: 5) جس کی صرف ظاہری شدت کا یہ عالم تھا کہ زید بن ثابتؓ ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ کے قریب بیٹھے ہوئے تھے اور وحی کا نزول ہونے لگا اور رسول اللہ کی رانِ مبارک زید بن ثابتؓ کی ران کو چھو رہی تھی۔ تو انہوں نے محسوس کیا کہ ان کی ران بوجھ کی شدت سے کچلی جائے گی۔

اس ظاہری بوجھ کی ایک مثال صحابہؓ نے یہ دیکھی کہ رسول اللہ ﷺ اونٹ پر سوار تھے کہ وحی کا نزول ہونے لگا اور اونٹ کے پاؤں بوجھ کی شدت سے مڑنے لگے۔ یہ تو صرف ظاہری بوجھ کی کیفیت تھی مگر یہ کلام اپنے ساتھ اتنی زبردست باطنی اور معنوی ذمہ داری کا بوجھ لایا جو تاریخ انسانیت میں بے مثل ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

"وحی الٰہی ایک ایسا آئینہ ہے جس میں خدائے تعالیٰ کی صفات کمالیہ کا چہرہ حسبِ صفائی باطن نبی منزل علیہ کے نظر آتا ہے اور چونکہ آنحضرت ﷺ اپنی پاک باطنی و انشراح صدری و عصمت و حیا و صدق و صفا و توکل و وفا اور عشقِ الٰہی کے تمام لوازم میں سب انبیاء سے بڑھ کر اور سب سے افضل و اعلیٰ و اکمل و ارفع و اجلیٰ و اصفا تھے اس لئے خدائے جلّ شانہ نے اُن کو عطرِ کمالاتِ خاصہ سے سب سے زیادہ معطر کیا اور وہ سینہ اور دل جو تمام اولین و آخرین کے سینہ و دل سے فراخ تر و پاک تر و معصوم تر و روشن تر و عاشق تر تھا وہ اسی لائق ٹھہرا کہ اس پر ایسی وحی نازل ہو کہ جو تمام اولین و آخرین کی وحیوں سے اقویٰ و اکمل و ارفع و اتم ہو کر صفاتِ الٰہیہ کے دکھلانے کے لئے ایک نہایت صاف اور کشادہ اور وسیع آئینہ ہو۔ سو یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف ایسے کمالاتِ عالیہ رکھتا ہے جو اس کی تیز شعاعوں اور شوخ کرنوں کے آگے تمام صحفِ سابقہ کی چمک کالعدم ہو رہی ہے۔ کوئی ذہن ایسی صداقت نکال نہیں سکتا جو پہلے ہی سے اس میں درج نہ ہو۔ کوئی فکر ایسے برہان عقلی پیش نہیں کر سکتا جو پہلے ہی سے اس نے پیش نہ کی ہو۔ کوئی تقریر ایسا قوی اثر کسی دل پر ڈال نہیں سکتی جیسے قوی اور پُربرکت اثر لاکھوں دلوں پر وہ ڈالتا آیا ہے۔ وہ بلاشبہ صفات کمالیہ حق تعالیٰ کا ایک نہایت مصفا آئینہ ہے جس میں سے وہ سب کچھ ملتا ہے جو ایک سالک کو مدارج عالیہ معرفت تک پہنچنے کے لئے درکار ہیں۔"

(سرمہ چشم آریہ روحانی خزائن جلد 2 صفحہ 71)

(3)

وسعتِ حوصلہ، صبر و استقامت و ہمت و شجاعت کے ساتھ لازم و ملزوم ہے۔

رسول اللہ ﷺ کی بے نظیر شجاعت بے مثل صبر و استقامت مکہ کی گلیوں، شعبِ ابی طالب کی بندشوں، طائف کی گھاٹیوں، غارِ ثور کی راتوں، بدر کے پانی، اُحد کی پہاڑیوں، غزوۂ احزاب کی خندق، حدیبیہ کے میدان، حنین کی وادی، تبوک کی ساعۃ العسرۃ میں چمکی۔

حضرت براء بن عازب جن کے جوہر فتوحات ایران میں چمکے کہتے ہیں کہ ہم میں سے بہادر وہ سمجھا جاتا تھا جو جنگ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ٹھہر سکتا تھا۔ حضرت علیؓ جیسے بہادر کہتے ہیں کہ شدتِ جنگ میں رسول اللہ ﷺ دشمن کے سب سے قریب ہوتے اور ہم اس نازک وقت میں رسول اللہ ﷺ کی پناہ لیتے۔ حضرت انسؓ کہتے ہیں کَانَ اَشْجَعَ النَّاس۔ آپ سب لوگوں سے زیادہ شجاع تھے۔

ویسی ہی رحمت

حضرت ابوطلحہ انصاریؓ کہتے ہیں کہ ایک صبح آنحضرت ﷺ تشریف لائے تو آپ کے چہرہ پر خاص بشاشت تھی اور خوشی کے آثار آپ کے چہرہ پر نمایاں تھے۔ صحابہ نے اس کی وجہ پوچھی تو آپ نے فرمایا آج میرے رب کی طرف سے ایک فرشتہ آیا اور اس نے کہا تمہاری امت میں سے جو شخص تم پر ایک بار درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس کے بدلے دس نیکیاں لکھے گا اور اس کی دس بدیاں معاف فرمائے گا اور اس کے دس درجات بلند کرے گا اور ویسی ہی رحمت اس پر نازل کرے گا (جیسی اس نے تمہارے لئے مانگی تھی)

(مسند احمد۔ حدیث نمبر: 15759)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''خیال کرنا چاہئے کہ کس استقلال سے آنحضرتؐ اپنے دعویٰ نبوت پر باوجود پیدا ہو جانے ہزاروں خطرات اور کھڑے ہو جانے لاکھوں معاندوں اور مزاحموں اور ڈرانے والوں کے اول سے اخیر دم تک ثابت اور قائم رہے۔ برسوں تک وہ مصیبتیں دیکھیں اور وہ دکھ اٹھانے پڑے جو کامیابی سے بکلّی مایوس کرتے تھے اور روز بروز بڑھتے جاتے تھے کہ جن پر صبر کرنے سے کسی دنیوی مقصد کا حاصل ہو جانا وہم بھی نہیں گزرتا تھا۔ بلکہ نبوت کا دعویٰ کرنے سے از دست اپنی پہلی جمعیت کو بھی کھو بیٹھے اور ایک بات کہہ کر لاکھ تفرقہ خرید لیا اور ہزاروں بلاؤں کو اپنے سر پر بلا لیا۔ وطن سے نکالے گئے، قتل کے لئے تعاقب کئے گئے، گھر اور اسباب تباہ اور برباد ہو گیا۔ بار ہا زہر دی گئی اور جو خیر خواہ تھے وہ بدخواہ بن گئے اور جو دوست تھے وہ دشمنی کرنے لگے۔ اور ایک زمانہء دراز تک وہ تلخیاں اٹھانی پڑیں کہ جن پر ثابت قدمی سے ٹھہرے رہنا کسی فریبی اور مکّار کا کام نہیں۔

اور پھر جب مدّت مدید کے بعد غلبہ اسلام کا ہوا تو اُن دولت اور اقبال کے دنوں میں کوئی خزانہ اکٹھا نہ کیا، کوئی عمارت نہ بنائی، کوئی بارگہ تیار نہ ہوئی، کوئی سامان شاہانہ عیش و عشرت کا تجویز نہ کیا گیا، کوئی اور ذاتی نفع نہ اٹھایا بلکہ جو کچھ آیا وہ سب یتیموں اور مسکینوں اور بیوہ عورتوں اور مقروضوں کی خبر گیری میں خرچ ہوتا رہا۔ اور کبھی ایک وقت بھی سیر ہو کر نہ کھایا۔

اور پھر صاف گوئی اس قدر کہ توحید کا وعظ کر کے سب قوموں اور سارے فرقوں اور تمام جہان کے لوگوں کو جو شرک میں ڈوبے ہوئے تھے مخالف بنا لیا۔ جو اپنے اور خویش تھے ان کو بت پرستی سے منع کر کے سب سے پہلے دشمن بنایا۔ یہودیوں سے بھی بات بگاڑ لی کیونکہ ان کو طرح طرح کی مخلوق پرستی اور پیر پرستی اور بداعمالیوں سے روکا۔ حضرت مسیحؑ کی تکذیب اور توہین سے منع کیا جس سے ان کا نہایت دل جل گیا اور سخت عداوت پر آمادہ ہو گئے اور ہر دم قتل کی گھات میں رہنے لگے۔ اسی طرح عیسائیوں کو بھی خفا کر دیا گیا کیونکہ جیسا کہ ان کا اعتقاد تھا حضرت عیسیٰؑ کو نہ خدا، نہ خدا کا بیٹا قرار دیا اور نہ ان کو پھانسی مل کر دوسروں کو بچانے والا تسلیم کیا۔ آتش پرست اور ستارہ پرست بھی ناراض ہو گئے کیونکہ ان کو بھی ان کے دیوتوں کی پرستش سے ممانعت کی گئی اور مدار نجات کا صرف توحید ٹھہرائی گئی۔ اب جائے انصاف ہے کہ کیا دنیا حاصل کرنے کی یہی تدبیر تھی کہ ہر یک فرقہ کو ایسی ایسی صاف اور دل آزار باتیں سنائی گئیں کہ جس سے سب نے مخالفت پر کمر باندھ لی اور سب کے دل ٹوٹ گئے اور قبل اس کے کہ اپنی کچھ ذرہ بھی جمعیت بنی ہوتی یا کسی کا حملہ روکنے کے لئے کچھ طاقت بہم پہنچ جاتی سب کی طبیعت کو ایسا اشتعال دے دیا کہ جس سے وہ خون کے پیاسے ہو گئے ......

لیکن واقعات حضرت خاتم الانبیاء ﷺ پر نظر کرنے سے یہ بات نہایت واضح اور نمایاں اور روشن ہے کہ آنحضرتؐ اعلیٰ درجہ کے یکرنگ اور صاف باطن اور خدا کے لئے جاں باز اور خلقت کے بیم و امید سے بالکل منہ پھیرنے والے اور محض خدا پر توکل کرنے والے تھے کہ جنہوں نے خدا کی خواہش اور مرضی میں محو اور فنا ہو کر اس بات کی کچھ بھی پروا نہ کی کہ توحید کی منادی کرنے سے کیا کیا بلا میرے سر پر آوے گی اور مشرکوں کے ہاتھ سے کیا کچھ دکھ اور درد اٹھانا ہوگا۔ بلکہ تمام شدتوں اور سختیوں اور مشکلوں کو اپنے نفس پر گوارا کر کے اپنے مولیٰ کا حکم بجا لائے اور جو جو شرط مجاہدہ اور وعظ اور نصیحت کی ہوتی ہے وہ سب پوری کی اور کسی ڈرانے والے کو کچھ حقیقت نہ سمجھا۔

ہم سچ سچ کہتے ہیں کہ تمام نبیوں کے واقعات میں ایسے مواضعاتِ خطرات اور پھر کوئی ایسا خدا پر توکل کر کے کھلا کھلے شرک اور مخلوق پرستی سے منع کرنے والا اور اس قدر دشمن اور پھر کوئی ایسا ثابت قدم اور استقلال کرنے والا ایک بھی ثابت نہیں''۔

(براہینِ احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد 1 صفحہ 108-112)

(4)

وسعتِ حوصلہ کا تصور اپنے جانی دشمنوں کے ساتھ عفو اور حسنِ سلوک کے بغیر نامکمل ہے، ایسا عفو جو حکمت و اصلاح پر مبنی ہو۔ وہ عفو نہیں جو معاشرہ کو جرائم کا شکار بنا دے۔

ہماری مجالس میں فتح مکہ کے موقعہ پر جانی دشمنوں اور اذیت دینے والوں کے بے مثال عفو کا تذکرہ ہوتا رہتا ہے۔ واقعہ طائف کے بعد مَلَکُ الجبال کی پیشکش پر آنحضرت ﷺ کا جواب ہم سب جانتے ہیں۔ اول المعاندین ابوجہل کا بیٹا عکرمہ، حضرت حمزہؓ کا کلیجہ چبانے والی ہندہ اور ان کا قاتل وحشی، سازشی دشمنوں کا سردار ابوسفیان، سوتے میں سر پر تلوار لے کر کھڑے ہونے والا دشمن، زہر کھلا کر مارنے کی کوشش کرنے والی یہودیہ، ٹونے ٹوٹکے کرنے والا لبید بن اعصم، سب اسی حُسنِ عفو کا مورد بنے۔ اُبَیّ بن سلول کا وہ بیٹا جو سالہا سال اذیتیں دیتا رہا دکھ پہنچاتا رہا اور اس انتہا پر پہنچ گیا کہ آپؐ کی اَحَبُّ النَّاس زوجہ مطہرہ و مقدسہ سیدۃ المعصومات پر حد درجہ ناپاک اور دل کو چھلنی کرنے والے گندے اتہام کی مہم اس نے چلائی اس کو بھی اپنی عالی ظرفی اور وسعتِ حوصلہ کے نتیجہ میں ہر موقعہ پر معاف کیا اور اس کے مرنے پر اس کی تکفین کے لئے اپنے جسدِ مبارک پر پہنا ہوا قمیص عطا فرمایا۔ اس کی نمازِ جنازہ پڑھائی اور غالباً ستّر مرتبہ سے زیادہ اس کے لئے دعائے استغفار کی۔ اور یہ وہ ظہور کرم تھا کہ اس کی منافقین کی پارٹی کے بیشتر ارکان اس ناقابلِ یقین واقعہ کو دیکھ کر کہ اتنی اذیّت دینے والے سے اس قدر شفقت کا سلوک ہوا خالص دل سے توبہ کر کے جماعت مومنین میں آ شامل ہوئے۔

وسعتِ حوصلہ اور عالی ظرفی کا یہ بلند پایہ اظہار ہمیں پھر اس طرف توجہ دلاتا ہے کہ آنحضرت ﷺ اُس محسن، اس خدا کے مظہر اتم ہیں جو گناہ پر گناہ دیکھتا ہے اور انعام پر انعام کرتا ہے۔ ظلم پر ظلم دیکھتا ہے اور احسان پر احسان کرتا ہے۔ ؎

لیا ظلم کا عفو سے انتقام
عَلَیْکَ الصَّلٰوۃُ عَلَیْکَ السَّلَام

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''پھر جب دوسرا زمانہ آیا یعنی فتح اور اقتدار اور ثروت کا زمانہ تو اس زمانہ میں بھی آنحضرت ﷺ کے اعلیٰ اخلاق عفو اور سخاوت اور شجاعت کے ایسے کمال کے ساتھ صادر ہوئے جو ایک گروہ کثیر کفّار کا انہی اخلاق کو دیکھ کر ایمان لایا۔ دُکھ دینے والوں کو بخشا اور شہر سے نکالنے والوں کو امن دیا، ان کے محتاجوں کو مال سے مالا مال کر دیا اور قابو پا کر اپنے بڑے بڑے دشمنوں کو بخش دیا۔ چنانچہ بہت سے لوگوں نے آپؐ کے اخلاق کو دیکھ کر گواہی دی کہ جب تک کوئی خدا کی طرف سے اور حقیقۃً راستباز نہ ہو یہ اخلاق ہرگز دکھلا نہیں سکتا۔ یہی وجہ ہے کہ آپؐ کے دشمنوں کے پرانے کینے یکلخت دور ہو گئے۔ آپؐ کا بڑا بھاری خُلق جس کو آپؐ نے ثابت کر کے دکھلا دیا وہ خُلق تھا جو قرآن شریف میں ذکر کیا گیا ہے۔ اور وہ یہ ہے (۔) (الانعام: 163) یعنی ان کو کہہ دے کہ میری عبادت اور میری قربانی اور میرا مرنا اور میرا جینا خدا کی راہ میں ہے۔ یعنی اس کا جلال ظاہر کرنے کے لئے اور نیز اس کے بندوں کے آرام دینے کے لئے ہے تا میرے مرنے سے ان کو زندگی حاصل ہو۔''

''...... اِس آیت کا مطلب یہ ہے کہ آنحضرت ﷺ نے واقعی ہمدردی اور محنت اٹھانے سے بنی نوع کی رہائی کے لئے جان کو وقف کر دیا تھا اور دعا کے ساتھ اور تبلیغ کے ساتھ اور اُن کے جور و جفا اٹھانے کے ساتھ اور ہر ایک مناسب اور حکیمانہ طریق کے ساتھ اپنی جان اور اپنے آرام کو اس راہ میں فدا کر دیا تھا۔ جیسا کہ اللہ جل شانہ فرماتا ہے (۔) (الشعراء: 4) اور (۔) (فاطر: 9)۔ کیا تو اس غم میں اور اس سخت محنت میں جو لوگوں کے لئے اٹھا رہا ہے اپنے تئیں ہلاک کر دے گا۔ اور کیا ان لوگوں کے لئے جو حق کو قبول نہیں کرتے تو حسرتیں کھا کھا کر اپنی جان دے گا۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 صفحہ 447)

(5)

وسعتِ حوصلہ جود و سخا کا منبع ہے عالی ظرفی عطا و کرم کا سوتا ہے۔

جابر بن عبداللہؓ کے والد جنگِ اُحد میں شہید ہو گئے تھے اس لئے آنحضرت ﷺ کو جابرؓ سے اور جابرؓ کو آنحضرت ﷺ سے ایک خاص تعلق تھا۔ اس لئے جابرؓ کو آنحضرت ﷺ کی زندگی کے قریبی مشاہدہ کا موقعہ ملا تھا۔ جابرؓ کہتے ہیں کہ کبھی بھی تو ایسا نہیں ہوا کہ آنحضرت ﷺ سے کچھ مانگا گیا ہو اور آپؐ نے ''نہیں'' کا لفظ بولا ہو۔

ابن عباسؓ جو آنحضرت ﷺ کے ساتھ دہرا رشتہ رکھنے کی وجہ سے گھر میں بھی آتے جاتے تھے کہتے ہیں کہ آپؐ ساری انسانیت میں سب سے زیادہ سخی تھے اور رمضان المبارک میں تو آپؐ کی سخاوت ایک تیز آندھی کی طرح ہوتی۔

حضرت انسؓ جنہوں نے دس سال تک سفر و حضر میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت کی سعادت پائی اور آپؐ کی زندگی کے گہرے مشاہدہ کا ان کو موقعہ ملا تھا۔ ایک واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ دو پہاڑوں کے درمیان ایک وادی آپؐ کی بکریوں سے بھری ہوئی تھی۔ آپؐ نے وہ سب کی سب ایک ہی شخص کو عنایت فرما دیں۔ وہ جا کر اپنی قوم سے کہنے لگا مسلمان ہو جاؤ، محمد (ﷺ) اتنا دیتے ہیں کہ اس کے بعد فاقہ کا خطرہ نہیں رہتا۔

حضرت عباسؓ کو ایک دفعہ اتنا سونا دیا کہ ان سے اٹھائے نہیں اٹھتا تھا۔

ایک دفعہ 90 ہزار کی رقم آئی وہ ایک چٹائی پر رکھوا دی اور دیتے رہے حتیٰ کہ ایک درہم بھی باقی نہ رہا۔ اتنے میں ایک شخص آیا اور اس نے کچھ مانگا۔ فرمایا میرے پاس تو جو کچھ تھا ختم ہو گیا ہاں تم میرے نام سے کچھ خرید لو ہمارے پاس جب مال آئے گا ہم ادائیگی کر دیں گے حضرت عمرؓ نے عرض کیا کہ جو آپؐ کے پاس نہیں ہے اس کا اللہ نے آپؐ کو مکلّف نہیں کیا۔ مگر بحرِ سخاوت کو یہ بات پسند نہ آئی۔ ایک انصاری بولے یا رسول اللہ! خرچ کیجئے اور خدائے ذوالعرش کی طرف سے کمی کا ڈر نہ کیجئے۔ یہ بات سن کر مسکرائے اور بشاشت آپؐ کے چہرہ مبارک پر چھلکنے لگی۔

ایک خاتون اپنے ہاتھ سے آپؐ کے لئے جوڑا پہننے کا بنا کر لائیں اور پیش کیا۔ رسول اللہ ﷺ کو اس کی ضرورت بھی تھی پہن کر باہر تشریف لائے۔ ایک شخص نے دیکھ کر پسند کیا اور عرض کیا مجھے دے دیں۔ فرمایا: اچھا۔ اندر تشریف لے گئے اتار کر تہہ کر کے بھجوا دیا۔ دوسرے صحابہؓ نے کہا تمہیں معلوم ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو اس وقت لباس کی ضرورت تھی اور تمہیں یہ بھی معلوم ہے کہ آپؐ کسی مانگنے والے کو انکار نہیں کرتے۔ اس غریب نے معذرت کی کہ مَیں نے اپنے کفن کے لئے بطور تبرّک مانگا تھا۔ معوذ بن عفراء نے پلیٹ بھر کر کھجور اور ککڑیاں پیش کیں اس کو ہاتھ بھر کے سونا اور زیور دیا۔

یہ تو ظاہری جود و سخا کی جھلکیاں تھیں مگر آپؐ کا سینہ مبارک جس طرح روحانی فیوض کا کُل انسانیت کے لئے مخزن و منبع تھا اس کا نقشہ حضرت مسیح موعود کشفی نظر سے یوں کھینچتے ہیں۔

''مَیں دیکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے فیوض عجیب نوری شکل میں آنحضرت ﷺ کی طرف جاتے ہیں اور پھر وہاں جا کر آنحضرت ﷺ کے سینے میں جذب ہو جاتے ہیں اور وہاں سے نکل کر ان کی لاانتہا نالیاں ہو جاتی ہیں اور بقدر حصہ رسدی ہر حقدار کو پہنچتی ہیں۔ یقیناً کوئی فیض بدوں آنحضرت ﷺ دوسروں تک پہنچ نہیں سکتا۔ درود شریف کیا ہے؟ رسول اللہ ﷺ کے اس عرش کو حرکت دینا ہے جس سے یہ نور کی نالیاں نکلتی ہیں۔ جو اللہ تعالیٰ کا فیض اور فضل حاصل کرنا چاہتا ہے اس کو لازم ہے وہ کثرت سے درود شریف پڑھا کرے تا کہ اس فیض میں حرکت پیدا ہو''۔

(الحکم مورخہ 28؍فروری 1903ء)

(6)

رسول اللہ ﷺ کی عالی ظرفی اور وسعتِ حوصلہ کی ایک جھلک اُن دعاؤں کے الفاظ میں بھی نظر آتی ہے جو تفصیل کے ساتھ کتب احادیث وسیرۃ میں مندرج ہیں۔

یہ مضمون اپنی ذات میں تفصیلی خطاب کا موضوع بن سکتا ہے۔ دعاؤں کے ان الفاظ میں جو وسعتِ، جامعیّت اور عظمت اور پھر حد درجہ فروتنی ہے وہ ایک وسیع قلب اور عظیم سینہ کی غماز ہے بطور نمونہ ایک مثال ہے کہ دوس قبیلہ نے سرکشی کی حدود سے تجاوز کیا خود دوس قبیلہ سے مسلمان ہونے والوں نے عرض کی یا رسول اللہ! دوس پر بددعا کا وقت ہے۔ عرب کے قبائل تعصّب کو مدّنظر رکھ کر یہ درخواست غیر معمولی نوعیت کی ہے۔ مگر رسول اللہ ﷺ نے وسعتِ حوصلہ سے اس درخواست کا یہ جواب دیا: اے اللہ دوس کو ہدایت دے اور انہیں ادھر لے آ۔

سارے مذاہب اپنے اصل کے لحاظ سے ایک ہی منبع سے نکلے ہیں اور باوجود بگڑ جانے کے ان کی کتب میں صداقت کی جھلکیاں بھی ملتی ہیں اور ان کتب میں دعائیں بھی ہیں مگر اس عاجز کو کسی کتاب میں جانوروں کے حق میں دعا پڑھنے کا موقعہ نہیں ملا۔ مگر رسول اللہ ﷺ کے بے نظیر سینہ و دل میں جانوروں کی تکلیف کا جو احساس تھا وہ اس دعا کی شکل میں بھی ظاہر ہوا۔ بندے بھی تیرے ہیں چار پائے بھی تیرے ہیں ان کو بھی سیر فرما۔

(7)

وسعتِ حوصلہ کا ایک امتحان اس وقت ہوتا ہے جب کسی صاحبِ کمال کے سامنے کسی اور صاحبِ کمال کی مدح کی جائے اور بڑے بڑے صاحبِ کمال ایسے موقعہ پر اپنی عالی ظرفی کے باوجود خم کھا جاتے ہیں۔

رسول اللہ ﷺ نہائت بلند حوصلگی کے ساتھ اس نازک مقام سے گزرے۔ ایک طرف اللہ تعالیٰ کی جانب سے آپؐ کو سیّدِ وُلْدِ آدم کا خطاب ملا۔ آپؐ اوّلین و آخرین سے بلند تر قرار دئے گئے۔ قَابَ قَوْسَیْن اور سدرۃ المنتہیٰ آپؐ کا مقام ٹھہرا۔ اور ساتھ ہی بارگاہ الوہیت سے یہ ارشاد بھی ملا کہ فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَر کہ اس مقام کو خوب کھول کر بتادو۔ اس لئے جہاں عقیدہ و نظریہ کے لحاظ سے کسی کو غلط فہمی پیدا ہو سکتی تھی وہاں رسول اللہ ﷺ نے فاصدع کی تعمیل خوب کھول کر اپنے مقام کی وضاحت فرما دی۔ روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہؓ میں سے کچھ بیٹھے یہ تذکرہ کر رہے تھے کہ اللہ نے ابراہیمؑ کو اپنا دوست بنایا، موسیٰؑ سے خوب کُھل کر کلام کیا، عیسیٰؑ اللہ کا ایک کلمہ اور اس کی طرف سے آنے والی ایک روح ہے، آدمؑ کو اللہ نے برگزیدہ بنایا۔ حضور ﷺ نے ان کی گفتگو سنی ان کے پاس تشریف لائے اور فرمایا میں نے تمہاری گفتگو اور تمہارا اظہار تعجب سنا۔ ابراہیمؑ کو اللہ نے دوست بنایا ہے بیشک ایسا ہی ہے۔ موسیٰؑ اللہ کا ہمراز ہے، درست ایسا ہی ہے۔ عیسیٰؑ اللہ کا کلمہ اور اس کی طرف سے ایک روح ہے، ٹھیک ایسا ہی ہے۔ آدمؑ کو اللہ نے برگزیدہ بنایا ہے صحیح ایسا ہی ہے اور سنو! میں خدا کا محبوب ہوں مگر مجھے کوئی غرور نہیں اور قیامت کے دن حمد کا جھنڈا میرے ہاتھ میں ہوگا اور کیا آدمؑ اور کیا دوسرے سب اس کے نیچے ہوں گے مگر کوئی غرور نہیں۔ اور قیامت کے دن سب سے پہلے شفاعت کرنے والا مَیں ہوں گا اور سب سے پہلے میری شفاعت قبول کی جائے گی اور کوئی غرور نہیں۔ اور سب سے پہلے میں جنت کی کنڈی کو حرکت دوں گا اور اللہ میرے لئے کھولے گا اور مجھے اس میں داخل کرے گا اور غریب مومن میرے ساتھ ہوں گے مگر مجھے غرور نہیں۔ اور میں اوّلین و آخرین میں سب سے زیادہ مکرم ہوں اور اس میں غرور کی کوئی بات نہیں۔

مگر خدائی حکم کے ماتحت اپنے مقام کو کھول کر بیان کرنے کے بعد آپؐ کی وسعتِ حوصلہ کا یہ تقاضا بھی ہوا کہ جب ایک یہودی نے یہ فقرہ کہا کہ مجھے اس خدا کی قسم ہے جس نے موسیٰؑ کو ساری انسانیت پر فضلیت دی ہے اور ایک مسلمان کے جذبات کو شدید ٹھیس پہنچی تو رسول اللہ ﷺ نے یہودی کو نہیں بلکہ مسلمان کو تنبیہ فرمائی اور ارشاد فرمایا کہ قیامت کے دن جب ساری انسانیت الٰہی تجلّی سے بے ہوشی کی کیفیت میں چلی جائے گی اور سب سے پہلے مَیں ہوش میں آؤں گا تو دیکھوں گا کہ موسیٰ ہوش میں کھڑے عرش کے پائے کو تھامے ہوئے ہیں ایک موقعہ پر کسی نے رسول اللہ ﷺ کو مخاطب کر کے کہا! یَا خَیْرَ الْبَشَر۔ فرمایا: یہ تو ابراہیم کا مقام ہے۔ ایک اور موقعہ پر اس حد تک وسعتِ حوصلہ کا اظہار فرمایا کہ ارشاد کیا کہ یونس بن متیٰ پر بھی میری فضلیت کا تذکرہ نہ کرو۔

(8)

وُسعتِ حوصلہ کا ایک امتحان بڑی بڑی عظیم الشان مہمات و واقعات کے موقعہ پر نہیں بلکہ روزمرّہ زندگی کی چھوٹی چھوٹی باتوں میں اس وقت ہوتا ہے جب انسان دوسروں کی موجودگی میں کسی embarrassing صورت حال میں مبتلا ہو جاتا ہے اور بعض دفعہ وسعتِ حوصلہ کا یہ امتحان بڑی بڑی مہمات سے بھی کڑا ہوتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ ایک مرتبہ نماز کے لئے تشریف لائے، صفیں بنا لی گئیں اقامت کہہ دی گئی رسول اللہ ﷺ نماز کے لئے کھڑے ہو گئے اور اَللّٰہُ اَکْبَر کہہ کر نماز شروع فرمانے کو تھے کہ فرمایا ابھی ٹھہرو گھر تشریف لے گئے غسل فرمایا، واپس تشریف لائے۔ صحابہؓ کہتے ہیں کہ ہم نے دیکھا کہ تازہ غسل کی وجہ سے سر کے بالوں سے پانی کے قطرات ٹپک رہے ہیں۔ ایسی حساس طبیعت کے لئے جس کے بارہ میں دیکھنے والے کہتے ہیں کَانَ اَشَدَّ حَیَآءً مِنَ الْعَذْرَاءِ فِیْ حَدْرِھَا کا اس امتحان میں کامیاب ہونا ایک بڑی فضلیت ہے۔

اہلِ کمال کے لئے اپنے سے کم علم والوں کے سامنے اپنی عدم ناواقفیت کا اقرار کرنا دوبھر ہوتا ہے۔

رسول اللہ ﷺ جب مکّہ کے تجارتی شہر سے مدینہ کے زرعی معاشرہ میں تشریف لائے تو مدینہ والوں کو کھجور کے نر درختوں سے مادہ درختوں پر pollinisation کرتے دیکھا تو فرمایا ایسا کیوں کرتے ہو؟ انصارِ مدینہ تو فدائی تھے انہوں نے pollinisation ترک کر دی۔ اگلے سال درختوں پر پھل نہ آیا۔ ذکر ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے بے تکلف فرمایا: تم اپنی دنیا کے کاموں کو بہتر جانتے ہو۔

نماز میں سہو پر فرمایا میں بھی بشر ہوں بھولتا ہوں، بھلایا جاتا ہوں۔ جبریل علیہ السلام مجلس میں آئے، سوالات پوچھے گئے۔ رسول اللہ ﷺ جواب دیتے گئے جب اس سوال پر پہنچے کہ وہ ساعت کب آئے گی؟ فرمایا جس سے پوچھا جا رہا ہے وہ پوچھنے والے سے زیادہ علم اس بارہ میں نہیں رکھتا۔

پبلک کی موجودگی میں کوئی embarassing واقعہ ضبطِ نفس اور وسعتِ حوصلہ کی سخت آزمائش لے کر آتا ہے۔

حضرت انسؓ فرماتے ہیں ایک بدو آیا رسول اللہ ﷺ اس وقت ایک ایسی چادر اوڑھے ہوئے تھے جس کا کنارہ سخت اور کھردرا تھا۔ بدّو نے بڑے زور سے چادر کھینچی کہ آپؐ کی گردن مبارک کی لطیف اور نازک جلد پر اس سے جھریوں کے نشان پڑ گئے۔ اور اس نے کہا اے محمد (ﷺ) میرے ان دونوں اونٹوں کو اللہ کے اس مال سے بھر دے جو تیرے پاس ہے۔ وہ مال نہ تیرا ہے نہ تیرے باپ کا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کو دیکھا اور ہنس پڑے اور فرمایا اس کے ایک اونٹ کو جَو اور دوسرے کو کھجور سے لاد دیا جائے۔

زیدؓ بن سعنہ مسلمان ہونے سے پہلے آئے اور رسول اللہ ﷺ سے اپنے قرض کی واپسی کا مطالبہ کیا۔ اگرچہ ابھی مقررہ مدت میں تین دن باقی تھے زیدؓ بن سعنہ نے آکر آپؐ کے شانہ مبارک سے کپڑا کھینچ لیا اور بڑی سختی کا اظہار کیا اور یہ جھوٹا طنز بھی کیا کہ تم عبدالمطلب کے خاندان والے قرض کی واپسی میں ٹال مٹول سے کام لیتے ہو۔ حضرت عمر نے زید کو ڈانٹا مگر رسول اللہ ﷺ مسکراتے رہے اور فرمایا: عمر میں اور یہ تم سے کسی اور روّیہ کے زیادہ محتاج ہیں۔ تم مجھے قرض کی احسن ادائیگی کی تلقین کرو اور اسے احسن طریق سے مطالبہ کی تلقین کرو۔ پھر حضرت عمرؓ کو فرمایا کہ اس کا قرض ادا کر دیا جائے اور بیس صاع زیادہ بھی دیا جائے کہ تم نے اس کو ڈانٹا تھا۔ یہی واقعہ زیدؓ بن سعنہ کے اسلام کا باعث ہو گیا۔

حنین سے واپسی پر ایک جگہ لوگ اکٹھے ہو گئے اور رسول اللہ ﷺ سے مانگنے لگے۔ یاد رہے کہ اس موقعہ پر رسول اللہؐ کے ہمراہ اتنا بڑا لشکر تھا کہ اس سے پہلے اتنا لشکر اکٹھا نہ ہوا تھا۔ ان لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کو گھیر لیا اور اپنے مطالبات میں اتنا دباؤ ڈالا کہ رسول اللہؐ کو کیکر کے ایک جھنڈ کے پاس جانے پر مجبور کر دیا اور اس ہنگامہ میں جو چادر رسول اللہؐ نے اوڑھی ہوئی تھی وہ بھی اُچک لی گئی۔ آپؐ نے فرمایا میری چادر تو مجھے دے دو۔ اگر میرے پاس ان کیکر کے درختوں جتنے اونٹ ہوں تو بھی تم میں تقسیم کر دوں گا اور تم مجھے بخیل، غلط بیان اور بزدل نہیں پاؤ گے۔

خواتین اور مرض قلب

امریکہ کے نیشنل ہارٹ، لنگ اینڈ بلڈ انسٹی ٹیوٹ کی ایک تحقیق کے مطابق ہر تین میں سے ایک عورت کا زندگی میں دل کے کسی نہ کسی مسئلے سے واسطہ پڑتا ہے۔

عام خیال یہ ہے کہ دل کی بیماری مردوں کی بیماری ہے اور عورتوں کو سب سے زیادہ خطرہ چھاتی کے سرطان سے ہے، لیکن تازہ اعداد و شمار سے اس مفروضے کی نفی ہوتی ہے، کیونکہ ان کے مطابق مردوں سے زیادہ عورتیں امراض قلب کی زد میں رہتی ہیں۔ اندازہ یہ ہے کہ پہلے حملہ قلب میں عورت کی موت کا امکان پچاس فی صد ہوتا ہے، جب کہ مرد کے لئے یہ امکان تیس فی صد ہوتا ہے۔ جو عورتیں دل کے پہلے حملے میں بچ جاتی ہیں ان کے سال بھر کے اندر مر جانے کا امکان اڑتیس فیصد ہوتا ہے، جب کہ مردوں کے لئے یہ امکان پینتیس فی صد رہتا ہے۔ اعداد و شمار سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ بڑے حملۂ قلب کے بعد چھیالس فی صد عورتیں معذور ہو جاتی ہیں، جب کہ مردوں میں یہ شرح پچیس فی صد ہوتی ہے۔

برٹش ہارٹ فاؤنڈیشن نے خبردار کیا ہے کہ وہاں ہر سال عورتوں کی، مرض قلب کے باعث اموات چھاتی کے سرطان کی وجہ سے اموات کی نسبت چار گنا زیادہ ہوتی ہے، لیکن پھر بھی عورتیں چھاتی کے سرطان سے زیادہ خائف رہتی ہیں۔

امراض قلب کی بڑی وجوہ مردوں اور عورتوں کے لئے یکساں ہیں، یعنی تمباکو نوشی، ذیابیطس، بلند فشار خون، کولیسٹرول کی زیادتی اور وزن میں اضافہ، بوسٹن (امریکہ) کے ایک طبی ماہر کا کہنا ہے کہ دواؤں کے استعمال اور طرز زندگی میں مناسب تبدیلی کے ذریعے دل کے زیادہ تر حملوں کو روکا جا سکتا ہے۔ مشاہدہ یہ کیا گیا کہ ایک عورت کو سن یاس سے قبل عموماً جو تحفظ حاصل رہتا ہے وہ تمباکو نوشی اور ذیابیطس کے باعث ختم ہو جاتا ہے۔ خواتین عموماً ورزش کم کرتی ہیں اور ان کا وزن اکثر بڑھ جاتا ہے۔ ان پر دباؤ کا اثر بھی ہوتا ہے۔ ایک خیال یہ ہے کہ خواتین خاندان کے تمام لوگوں کی بھلائی کی فکر کرتی ہیں، خصوصاً شوہر اور بچوں کی، لیکن وہ خود اپنی صحت کی پرواہ نہیں کرتیں۔ دیکھا یہ گیا کہ عورتوں کو عارضۂ قلب عموماً ذرا دیر میں ہوتا ہے یعنی سن یاس کی آمد کے بعد، لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ وہ کسی خوش فہمی میں مبتلا ہو کر اپنی صحت کی طرف سے بے پرواہ ہو جائیں۔

(ہمدرد صحت اپریل 2005ء)

شیخ ناصر احمد خالد صاحب

اندرون شہر لاہور کے تھڑے

آج کی ملاقات میں کچھ بات اندرون شہر لاہور کے تھڑوں کے بارے میں ہو جائے۔ لاہور کی ادبی، سماجی اور سیاسی زندگی میں ان تھڑوں کی خاص اہمیت ہے۔ اور ان کے ذکر کے بغیر قدیم شہر لاہور کا تصور محال ہے۔ زندگی کے کاروبار اور کشمکش حیات کا دن گزارنے کے بعد شہر لاہور کے بزرگ شہری ان تھڑوں پر بیٹھ کر گپ شپ کرتے۔ اور سیاست اور دوسرے سماجی امور پر وہ پُرمغز تبصرے کرتے کہ ان کی کہی ہوئی دانشورانہ باتیں سینہ بہ سینہ تمام شہر میں پھیل جاتیں۔ اور یوں ''تھڑا پالیٹیکس،، شہر لاہور کی ثقافتی زندگی کا ایک جزو لازم ٹھہرا۔

کچھ سال قبل کی بات ہے۔ کہ لاہور شہر کی کارپوریشن کے کارندے ہاتھ میں کدالیں اور دیگر اوزار لے کر بھاٹی گیٹ کے اندر تجاوزات کی زد میں آئے ہوئے تھڑوں پر حملہ آور ہو گئے۔ جب ایک تھڑے کو توڑنے لگنے۔ تو اندرون شہر کے بزرگ اکٹھے ہو گئے۔ کہ ''تھڑا! یہ ایک تاریخی تھڑا ہے۔ اس تھڑے پر بیٹھ کر ڈاکٹر اقبال نے پاکستان کا خواب دیکھا۔ یہ تھڑا پاکستان کی تاریخ ہے۔ ہم اس کو تباہ نہ ہونے دیں گے۔''۔ چنانچہ عوام جیت گئے۔ دوسرے تمام تھڑے اور تجاوزات توڑ دئے گئے۔ سوائے اس تھڑے کے جو کہ علامہ کے مکان کے آگے تھا مشہور اردو ادیب حکیم احمد شجاعؔ نے بھاٹی گیٹ کو لندن کے علاقہ ''چیلسی،،' سے تشبیہ دی ہے۔ ادیبوں کی وجہ سے ایک دفعہ انگلستان کی لیڈی ڈیانا ایک رفاہی مشن پر پاکستان آئیں۔ اور کرکٹ ہیرو، عمرانؔ خان کے شوکت خانم کینسر ہسپتال میں بھی گئیں۔ اندرون شہر جب تاریخی عمارات شاہی قلعہ اور شاہی مسجد دیکھ کر واپس گئیں۔ تو ان ہی تھڑوں پر بیٹھے لاہور کے بابوں نے تبصرہ کیا۔ کہ ''لیڈی ڈیانا نے لاہور کیا دیکھا! خاک۔ قدیم اینٹیں اور بوہے باریاں دیکھ کر واپس چلی گئی۔ نہ پھجے کے پائے کھائے۔ اور نہ ہم بابوں سے ملیں۔ ہم جو لاہور شہر کی تاریخ ہیں''۔ یاد رہے کہ اندرون شہر لاہور کے فضل کے سری پائے ساری دنیا میں مشہور ہیں۔ اور اب تو اس دکان کی برانچیں لاہور شہر کے باہر پوش علاقوں میں بھی کھل چکی ہیں۔

آیئے۔ اب میں آپ کو ایک اور تاریخی تھڑے سے متعارف کرواؤں۔ ایک زمانہ میں بھاٹی گیٹ محلّہ پٹرنگاں میں مشہور عالم احمدی حکیم سراج دین صاحب کا مطب ہوا تھا۔ جنہیں شہر والے ''حکیم ساجی'' کہتے تھے۔ اس زمانہ میں پٹرنگاں محلّہ میں بہت ساری احمدی فیملیز رہا کرتی تھی۔ اب تو اکثر یا تو شہر کے ماڈرن علاقوں میں شفٹ ہو گئیں۔ یا بیرون ملک چلی گئیں۔ مگر ایک زمانہ میں پٹرنگاں احمدیوں کا بڑا مرکز ہوتا تھا۔ جہاں ایک احمدیہ لائبریری اور عبادت کا مرکز بھی ہوتا تھا۔ حکیم ساجیؔ کی دکان کے باہر ایک بہت بڑا تھڑا ہوتا تھا۔ جس کے اوپر کھڑے ہو کر حکیم صاحب کے بڑے بھائی پانچ وقت ندا دیتے تھے۔ یہ دونوں بھائی لاہور کے پرانے اور مشہور احمدی تھے۔ ان کا نام نامی پہلوان معراج دین صاحب تھا۔ اسی تھڑے پر اس وقت کے جماعت احمدیہ لاہور کے امیر شیخ بشیر احمد صاحب مرحوم آ کر بیٹھ جاتے۔ شیخ صاحب مشہور وکیل تھے۔ جو کہ بعد میں ہائی کورٹ کے جج کے عہدہ جلیلہ پر سرفراز ہوئے۔ اور کشمیر کی آزادی کے سلسلہ میں اور باؤنڈری کمیشن کے سامنے بھی پیش ہو کر گرانقدر خدمات سرانجام دیں۔ شیخ صاحب بعد میں ویسٹ پاکستان ہائی کورٹ بار ایسوسی کے صدر بھی منتخب ہوئے۔ اور ان کا نام بار کے روسٹرم پر لکھا ہوا ہے۔ جب شیخ صاحب تشریف لاتے۔ تو تمام احمدی احباب وہاں اکٹھے ہو جاتے۔ اور ان کی باتیں سنتے۔ شیخ صاحب عوامی آدمی تھے۔ اور بہت سادہ باوقار شخصیت کے حامل تھے۔ حضرت مصلح موعود کے خاص خادموں میں شمار ہوتا تھا۔ اور حضرت صاحب کے ہی تربیت یافتہ تھے۔ جب ان کی وفات ان کی رہائش گاہ 13 ٹمپل روڈ لاہور پر ہوئی تو نماز جنازہ میں میں بھی شامل تھا۔ لاہور ہائی کورٹ کے تمام جج اور وکلاء ان کے جنازہ میں شامل ہوئے۔ مگر یہ پرانے اور اچھے وقتوں کی بات ہے۔

ایک دفعہ یہاں ماڈل ٹاؤن کی بیت النور میں میری ملاقات حکیم ساجیؔ کے بیٹے مبارک احمد صاحب سے ہوئی۔ تو میں نے ان سے کہا۔ کہ میں پٹرنگاں محلّہ آ کر اسی تاریخی تھڑے پر بیٹھ کر آپ کے ساتھ چائے پیوں گا۔ مبارک، اپنے والد کی وفات کے بعد ان کے مطب میں حکمت کرتے تھے، کہنے لگے کہ وہ تھڑا تو کارپوریشن والے توڑ گئے ہیں۔ حالانکہ وہ تھڑا پاکستان بننے سے پہلے سے وہاں موجود تھا بعد میں معلوم ہوا۔ کہ حکیم مبارک احمد صاحب بھی پٹرنگاں چھوڑ کر کینیڈا جا کر آباد ہو گئے۔ مستری نذر محمد مرحوم وہاں ہوتے تھے۔ جن کے جواں سال بیٹے کو جو کہ تعلیم الاسلام کالج لاہور کے طالب علم تھے۔ 1953ء کے اینٹی احمدیہ فسادات میں بڑی بے دردی سے شہید کر دیا گیا تھا۔ پھر ہمارے تایا جان شیخ سلامت علی صاحب مرحوم کا گھر تھا۔ جن کے بڑے بیٹے شیخ خورشید احمد صاحب سابق اسسٹنٹ ایڈیٹر الفضل ربوہ مع فیملی اب ٹورانٹو میں مقیم ہیں۔ شیخ صاحب کی عمر 87-86 سال ہے۔ اور اب دل کے عارضہ سے بحال ہو رہے ہیں۔ ان کے چھوٹے بھائی شیخ منیر احمد ظفر صاحب پچھلے 50 سال سے انگلستان میں مقیم ہیں۔ آبائی مکان فروخت کر دیا ہے۔ اس طرح ایک اور بزرگ میرزا محمد اسماعیل صاحب ہوا کرتے تھے۔ جن کے بیٹے میرزا محمد احمد صاحب مرحوم بھائی جان خورشید اور میرے والد صاحب کے بہت دوست ہوتے تھے۔ حکیم ساجیؔ کی فیملی کا ذکر میں پہلے کر آیا ہوں۔ اب وہاں ڈاکٹر محمد اشرف صاحب رہتے ہیں۔ جو کہ پیرانہ سالی کی وجہ سے علیل ہیں۔ یا پھر میرزا محمد اسماعیل صاحب کے آبائی گھر میں ان کا ایک پوتا رہتا ہے۔

بات کہاں سے کہاں نکل گئی۔ چلو اسی بہانے میں نے پٹرنگاں کے بزرگوں کو یاد کر لیا۔ اصل مقصد تو حکیم ساجیؔ کی دکان اور ان کے مشہور تھڑے سے آپ کا تعارف کرانا تھا۔

مکرم چوہدری منیر احمد صاحب

''اک سے ہزار ہوویں''

کا نظارہ ہمارے خاندان میں

اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود سے جو جو وعدے کئے اور انہوں نے جو جو دعائیں خواہ نثر میں یا نظم کی شکل میں کیں، ان میں سے اکثر پورے ہو چکے ہیں اور باقی اپنے وقت پر انشاء اللہ تعالیٰ پورے ہوں گے۔ ان خدائی وعدوں اور حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کا اکثر حصہ آپ کے ماننے والوں کی ذات اور خاندان میں بھی پورا ہو رہا ہے اور جوں جوں آدمی اس پر گہری نظر سے غور کرتا ہے تو دل کی گہرائی سے اس پاک ذات کا شکر ادا کرتا ہے۔ جس نے بے بسی، گمنامی اور غریبانہ حالت میں حضرت مسیح موعود سے وعدے کئے اور پھر باوجود سخت مخالفت کے پورے کر کے دکھا دیئے۔

جلسہ سالانہ برطانیہ 2006ء کے موقع پر دوسرے دن کے خطاب میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک سال میں ہونے والے جن خدائی فضلوں کا مختصر سا ذکر فرمایا ان کو سن کر دل اللہ تعالیٰ کی حمد سے لبریز ہو جاتا ہے۔ ہر فرد جماعت اپنی اپنی استطاعت کے مطابق جلسہ سالانہ کی برکات سے مستفیض ہوتا ہے اور پھر اپنے رنگ میں ان روحانی خوشیوں میں شامل ہوتا ہے۔ میرے والد چوہدری محمد حسین ولد چوہدری کرم بخش (سکنہ سدو کے تحصیل وضلع گجرات) جن کی پیدائش 1893ء کی ہے اور انہوں نے 1924ء میں بیعت کی۔ والدہ صاحبہ نے بھی اپنے خاوند کا ساتھ دیا اور اپنی ساری اولاد کی اس طرح تربیت کی کہ سارے کے سارے خدا تعالیٰ کے فضل سے خواہ وہ اب کینیڈا، برطانیہ، جرمنی، سویڈن، فرانس، نیپال یا پاکستان کے مختلف شہروں گجرات، لاہور، گوجرانوالہ، ربوہ، راولپنڈی، اٹک اور بنوں میں رہائش پذیر ہوں جماعت کے ساتھ پختہ پیوند کئے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نعمتوں کا ہر لحاظ سے شکر ادا کر رہے ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ 2006ء کے ایک خطاب میں احباب جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ تم اپنے ہر قسم کے لڑائی جھگڑوں، رنجشوں اور کدورتوں کو بھلا کر بھائی بھائی بن جاؤ۔ اس کا عملی اظہار کرنے کے لئے میرے ایک بھتیجے چوہدری محمد یونس (جو ربوہ میں بچوں کی تعلیم وتربیت کے لئے رہائش پذیر ہیں) نے سوچا کہ میں جلسہ کے دنوں میں ایک وقت کا کھانا اپنے تمام رشتہ داروں کو جو میرے دادا جان کی نسل سے اس وقت ربوہ میں رہائش پذیر ہیں دیتا ہوں حضور کا خطاب اکٹھے بیٹھ کر سن لیں گے پھر کھانے میں سارے شامل ہو جائیں گے اور جلسہ کا رنگ بھی پیدا ہو جائے گا۔ اس طرح حضور کی نصیحت پر فوری عمل بھی ہو جائے گا۔ سو الحمدللہ اس کی یہ کوشش بڑی کامیاب رہی اور ربوہ میں موجود افراد خاندان جو اس کے دادا کے پوتے، پوتیاں، پڑپوتے، پڑپوتیاں، نواسے، نواسیاں، پڑنواسیاں جن کی تعداد 58 بنتی ہے اکٹھے ہوئے واقفیت اور پیار محبت بڑھی اور خدا کی بے شمار نعمتوں کا شکر ادا کیا۔

میں نے جب اپنے والد صاحب کی موجودہ زندہ نسل کو گننا شروع کیا جو محض خدا تعالیٰ کے فضل سے اب دنیا کے 7 ملکوں میں آباد ہیں 123 ہیں۔ حضرت مسیح موعود کی دعا ''اک سے ہزار ہوویں'' جو 7 جون 1897ء کو طبع ہوئی۔ دیگر احمدی احباب کی طرح ہمارے حق میں بھی کس شان سے پوری ہو رہی ہے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ والد صاحب کی تمام نسل کو تا قیامت احمدیت اور خلافت سے وابستہ رکھے اور ہر لحاظ سے ہر دینی اور دنیاوی نعمت سے وافر حصہ عطا فرمائے۔ آمین

عبقری

عربی لفظ ''عبقری'' کا لفظ ''عبقر'' سے ماخوذ ہے۔ قدیم عرب کے افسانوی ادب میں پریوں اور جنوں کے دارالسلطنت کا نام ''عبقر'' تھا، اردو میں اسے پرستان کہتے ہیں۔ اسی ''عبقر'' کی نسبت سے عرب کے لوگ ہر نفیس ونادر چیز کو 'عبقری' کہنے لگے گویا وہ پرستان کی چیز ہے جس کا مقابلہ عام چیزیں نہیں کر سکتیں۔ رفتہ رفتہ ان کے محاورے میں ایسے آدمی کو بھی ''عبقری'' کہا جانے لگا جو غیر معمولی صلاحیتوں اور بے مثال قابلیتوں کا حامل ہو اور جس سے عجیب وغریب کارنامے صادر ہوں۔ اردو ادب میں بھی غیر معمولی اور بے مثال صلاحیتوں کے حامل شخص کو ''عبقری'' کہا جاتا ہے۔

انگریزی میں لفظ ''جینیس (Genius) بھی اس معنی میں بولا جاتا ہے اور یہ لفظ بھی ''جینی'' (Genii) سے ماخوذ ہے جو ''جن'' کا ہم معنی ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 61968 میں امت الصبور

زوجہ برکت اللہ قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 21-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ -/3000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امت الصبور گواہ شد نمبر 1 برکت اللہ ولد صوفی عنایت اللہ گواہ شد نمبر 2 سید ہاشم اکبراحمد ولد سید محمد احمد

مسل نمبر 61969 میں سمیع اللہ

ولد برکت اللہ قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 17-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/40 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سمیع اللہ گواہ شد نمبر 1 برکت اللہ ولد صوفی عنایت اللہ گواہ شد نمبر 2 سید ہاشم اکبراحمد ولد سید محمد احمد

مسل نمبر 61970 میں برکت اللہ

ولد عنایت اللہ قوم آرائیں پیشہ Un Employed عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 17-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد برکت اللہ گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد باجوہ مربی سلسلہ ولد چوہدری محمد شریف باجوہ مرحوم گواہ شد نمبر 2 سید ھاشم اکبراحمد ولد سید محمد احمد

مسل نمبر 61971 میں سلیم احمد چوہدری

ولد عبدالستار علیم قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 5-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع U.K مالیتی -/247000 سٹرلنگ پونڈ جو قرض سے لیا گیا ہے۔ 2۔ مکان واقع آسٹریلیا مالیتی -/Aus$375000 جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3100 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سلیم احمد چوہدری گواہ شد نمبر 1 Abid.A.Nasir ولد محمد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 نصراللہ زاہد ولد برکت اللہ مرحوم

مسل نمبر 61972 میں سید امتیاز احمد

ولد سید فاروق احمد قوم سید پیشہ اکاؤنٹنٹ عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 1-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان واقع U.K EQj w55 مالیتی اندازاً -/275000 سٹرلنگ پونڈ۔2۔دفتر واقع U.K مالیتی اندازاً -/100000 سٹرلنگ پونڈ۔3۔انویسمنٹ پراپرٹی واقع U.K مالیتی اندازاً -/85000 سٹرلنگ پونڈ ۔اس وقت مجھے مبلغ -/30000 سٹرلنگ پونڈ اندازاً سالانہ بصورت Earning Income مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/4380 سٹرلنگ پونڈ سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سید امتیاز احمد گواہ شد نمبر 1 Mirza.M.Sadduiq وصیت نمبر 14462 گواہ شد نمبر 2 Tahir Solbi وصیت نمبر 25670

مسل نمبر 61973 میں طیبہ عنبرین ظفر

زوجہ ڈاکٹر نوید احمد ظفر قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 27-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر -/15000 سٹرلنگ پونڈ ۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طیبہ عنبرین ظفر گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر نوید احمد ظفر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مبارک اے شاہد وصیت نمبر 23045

مسل نمبر 61974 میں نصیرالدین شمس

ولد منیرالدین شمس پیشہ کاروبار عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبرو اکراہ آج بتاریخ 20-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان واقع یو۔کے قیمت خرید -/178500 سٹرلنگ پونڈ جو قرض سے لیا گیا ہے۔2۔ بینک بیلنس -/1075.49 سٹرلنگ پونڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1850 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نصیرالدین شمس گواہ شد نمبر 1 منیرالدین شمس والد موصی گواہ شد نمبر 2 ایم داؤد ظفر ولد چوہدری ایم یوسف

مسل نمبر 61975 میں ماجدہ پروین ناصر

زوجہ انور علی ناصر قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 600-203 گرام مالیتی -/1832 سٹرلنگ پونڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ماجدہ پروین ناصر گواہ شد نمبر 1 انور علی ناصر ولد ولایت علی بھٹی گواہ شد نمبر 2 مرزا ظفر محمود ولد مرزا محمد اکرم مرحوم

مسل نمبر 61976 میں سیف اللہ ظفر

ولد عبدالقدیر قوم جٹ پیشہ فارغ عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبرو اکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔جائیداد واقع ڈگری ضلع میرپور مالیتی -/200000 سٹرلنگ پونڈ ۔اس وقت مجھے مبلغ -/250 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت BeniFit مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سیف اللہ ظفر گواہ شد نمبر 1 رشید احمد وڑائچ ولد چوہدری شاہ محمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 محمد ادریس قمر ولد محمد یحیٰ مبارک

مسل نمبر 61977 میں بشارت احمد

ولد محمد اسماعیل قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 11-2-2006 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و

غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/650 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشارت احمد گواہ شد نمبر 1 شیخ محمد صفدر ولد شیخ فضل محمد گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد مبشر ولد ڈاکٹر شریف احمد

مسل نمبر 61978 میں نصیر احمد عابد

ولد نور احمد عابد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت ٹیکسی ڈرائیور مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصیر احمد عابد گواہ شد نمبر 1 مرزا عبدالرشید ولد مرزا عبدالحمید مرحوم گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد چوہدری محفوظ الرحمٰن

مسل نمبر 61979 میں شاہدہ فوزیہ خالد

زوجہ محمد عمر قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-4-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مشترکہ مکان واقع U.K مالیتی -/200000 سٹرلنگ پونڈ کا 1/2 حصہ۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/5000 سٹرلنگ پونڈ۔ 3۔ طلائی زیور 25 تولے اندازاً مالیتی -/4800 سٹرلنگ پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت Incom Beni Fits مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شاہدہ فوزیہ خالد گواہ شد نمبر 1 ظفر محمود مرزا ولد مرزا محمد اکرم مرحوم گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد ولد شریف احمد

مسل نمبر 61980 میں عبدالباری ملک

ولد عبدالخالق ملک قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ .... میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع پارک ہاؤس 2 بریڈ فورڈ یو۔کے مالیت اندازاً -/130000 سٹرلنگ پونڈ کا 1/2 حصہ۔ 2۔ بینک مارگیج -/70000 سٹرلنگ پونڈ ماہوار۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1700 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ڈاکٹر عبدالباری ملک ولد ملک عبدالخالق گواہ شد نمبر 1 ملک محمد انور ندیم ولد محمد اسحاق ساقی گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف امینی ولد شیخ رحمت علی

مسل نمبر 61981 میں عبدالرزاق منور

ولد عبدالسلام منور قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالرزاق منور گواہ شد نمبر 1 عاصم محمود کھوکھر ولد ظہور الدین کھوکھر گواہ شد نمبر 2 محمد نصر اللہ ولد ملک مظفر خان

مسل نمبر 61982 میں ناصرہ محمود

زوجہ محمود احمد مرحوم قوم یوسف زئی پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات مالیت -/2952 ڈالرز کینیڈین وزن 164 گرام۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے پاکستانی (-/100 ڈالر کینیڈین)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ناصرہ محمود گواہ شد نمبر 1 ہشام قمر ملک ولد ملک سیف الرحمان گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 61983 میں رخسانہ احمد

زوجہ منصور احمد قوم کھرل پیشہ نرسنگ عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-2-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 14 تولے اندازاً مالیت -/2100 کینیڈین ڈالر۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے پاکستانی۔ 3۔ مکان -/80000 کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رخسانہ احمد زوجہ منصور احمد گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد مبشر ولد چوہدری ناظر علی خان مرحوم گواہ شد نمبر 2 تیمور احمد چغتائی ولد میاں کمال الدین مرحوم

مسل نمبر 61984 میں زاہدہ پروین

زوجہ شیخ سلیم اللہ قوم شیخ پیشہ خانہ داری/ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ساڑھے نو تولہ وزنی مالیت -/1900 ڈالر۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے پاکستانی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 ڈالر ماہوار بصورت اجرت + تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زاہدہ پروین گواہ شد نمبر 1 شیخ حمید اللہ ولد شیخ فیض اللہ گواہ شد نمبر 2 عبدالحق ملک

مسل نمبر 61985 میں عبدالوہاب منور

ولد عبدالسلام منور قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالوہاب ولد عبدالسلام منور گواہ شد نمبر 1 عاصم محمود کھوکھر ولد ظہور الدین کھوکھر گواہ شد نمبر 2 ایم نصر اللہ ولد مظفر خان

مسل نمبر 61986 میں Saadia Mahdi

زوجہ عرفان احمد پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 15 تولے مالیتی -/3000 ڈالر۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/25000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Saadia Mahdi گواہ شد نمبر 1 نبیل احمد ولد کوثر احمد گواہ شد نمبر 2 کوثر احمد ولد غلام احمد

مسل نمبر 61987 میں طلحہ احمد خان

ولد نسیم احمد خان پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 04-12-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1900 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی

1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طلحہ احمد خان گواہ شد نمبر 1 نبیل احمد ولد کوثر احمد گواہ شد نمبر 2 کوثر احمد ولد غلام احمد

مسل نمبر 61988 میں ملک مظفر احمد

ولد ملک محمد اسلم قوم اعوان پیشہ کاروبار عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 12-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان اندازاً مالیتی -/500000 ڈالر جس پر بینک قرض -/240000 روپے۔3۔زرعی اراضی 3/ ایکڑ واقع چک نمبر 22 شمالی سرگودھا۔4۔16 مرلہ رہائشی مکان واقع چک نمبر 98 شمالی اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500......... ماہوار کاروبار مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ملک مظفر احمد گواہ شد نمبر 1 نبیل احمد ولد کوثر احمد گواہ شد نمبر 2 کوثر احمد ولد غلام احمد

مسل نمبر 61989 میں سرور احمد

ولد چوہدری منور احمد قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سرور احمد گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ناصر احمد ولد چوہدری کمال الدین گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 61990 میں Ammar ul Nasir Virk

ولد جمال عبدالناصر قوم ورک پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/240 ڈالر ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Ammarul Nasir Virk گواہ شد نمبر 1 نبیل احمد گواہ شد نمبر 2 کوثر احمد

مسل نمبر 61991 میں عثمان طارق

ولد طارق محمود پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عثمان طارق گواہ شد نمبر 1 محمد اقبال ولد محمد اسحاق ولد محمد اسحاق گواہ شد نمبر 2 عبدالحق ملک ولد ملک علی بخش

مسل نمبر 61992 میں Amir Oudeh

ولد Salah Al Deen پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Amir Oudeh گواہ شد نمبر 1 مامون ملک ولد ملک سلطان محمد خان گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 61993 میں Isma Sarika

زوجہ وحید احمد چیمہ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ -/50000 روپے۔2۔طلائی زیور 30 تولہ مالیتی اندازاً -/6000 کینیڈین ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Isma Sarika گواہ شد نمبر 1 نبیل احمد ولد کوثر احمد گواہ شد نمبر 2 کوثر احمد ولد غلام احمد

مسل نمبر 61994 میں صبیحہ اسلام

بنت طارق اسلام قوم اٹھوال پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔جیولری 24 گرام مالیتی -/450 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صبیحہ اسلام گواہ شد نمبر 1 شہزاد احمد ولد محمود احمد گواہ شد نمبر 2 طارق اسلام والد موصیہ

مسل نمبر 61995 میں Cynthia.A.Bray

زوجہ داؤد احمد پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت 1998ء ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ 1300 مربع فٹ مالیتی -/149000 کینیڈین ڈالر۔2۔جیولری مالیتی -/1500 کینیڈین ڈالر۔3۔زمین مالیتی -/10000 کینیڈین ڈالر۔4۔حق مہر ادا شدہ -/5000 کینیڈین ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/2800 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Cynthia.A.Bray گواہ شد نمبر 1 تیمور احمد چغتائی گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد مبشر

مسل نمبر 61996 میں Sufia Begum

زوجہ شمس الدین احمد پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت 1995ء ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 28 گرام مالیتی -/600 کینیڈین ڈالر۔2۔حق مہر -/TK100000۔3۔مشترکہ مکان مالیتی $170Thousand جو قرض سے لی گئی ہے۔4۔مشترکہ کاروبار مالیتی -/15000 ڈالر کا حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Sufia Begum گواہ شد نمبر 1 شمس الدین احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد فضل احمد

مسل نمبر 61997 میں سدرہ ملک

بنت ملک مظفر احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سدرہ ملک گواہ شد نمبر 1 نبیل احمد ولد کوثر احمد گواہ شد نمبر 2 کوثر احمد ولد غلام احمد

مسل نمبر 61998 میں شیراز احمد شفیق

ولد بشیر احمد شفیق قوم آرائیں پیشہ طالب علم جامعہ عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیراز احمد شفیق گواہ شد نمبر 1 نبیل احمد ولد کوثر احمد گواہ شد نمبر 2 کوثر احمد ولد غلام احمد

مسل نمبر 61999 میں ملک عمر فاروق

ولد ملک مظفر احمد قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زرعی اراضی 6 ایکڑ چک نمبر 98 شمالی سرگودھا مالیتی اندازاً -/1800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک عمر فاروق گواہ شد نمبر 1 نبیل احمد ولد کوثر احمد گواہ شد نمبر 2 کوثر احمد ولد غلام احمد

مسل نمبر 62000 میں نصیر احمد شفیق

ولد بشیر احمد شفیق قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 ڈالر ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصیر احمد شفیق گواہ شد نمبر 1 نبیل احمد ولد کوثر احمد گواہ شد نمبر 2 کوثر احمد ولد غلام احمد

مسل نمبر 62041 میں شمائلہ سعید

بنت سعید احمد قوم آفریدی پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی نمبر 1 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 50 گرام مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمائلہ سعید گواہ شد نمبر 1 عبدالصمد وصیت نمبر 36921 گواہ شد نمبر 2 عامر علی

مسل نمبر 62042 میں تنویر احمد

ولد چوہدری بشیر احمد قوم راجپوت پیشہ کارکن عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-6-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ 6 مرلہ واقع عظیم پارک ربوہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3220 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد تنویر احمد گواہ شد نمبر 1 عابد احمد وصیت نمبر 33437 گواہ شد نمبر 2 راجہ محمد اکبر اقبال وصیت نمبر 25655

مسل نمبر 62043 میں پروین اختر

بنت عبدالخالق قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی نمبر 1 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1100 روپے ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ پروین اختر گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق ولد حکیم سعداللہ خان گواہ شد نمبر 2 عبدالمجیب شاہد وصیت نمبر 23110

مسل نمبر 62044 یں سیدہ عظمٰی وقاص

زوجہ کیپٹن وقاص نعیم احمد صدیقی قوم سید پیشہ ٹیچر عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-4-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 190-152 گرام مالیتی -/163431 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/85000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1250+3350 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ و تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سیدہ عظمٰی وقاص گواہ شد نمبر 1 کیپٹن وقاص نعیم احمد صدیقی خاوند موصیہ وصیت نمبر 35060 گواہ شد نمبر 2 فیاض احمد چوہدری وصیت نمبر 37148

مسل نمبر 62045 میں نصیر احمد

ولد طفیل احمد قوم باجوہ پیشہ زمیندارہ عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-6-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔۔ زرعی اراضی 15 کنال واقع گھنوکہ ججہ مالیتی اندازاً -/400000 روپے۔ 2۔ ساڑھے پانچ مرلہ پلاٹ واقع طاہر آباد اندازاً مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصیر احمد گواہ شد نمبر 1 محمد لطیف بٹ ولد امام دین گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید طاہر ولد نذیر احمد

مسل نمبر 62046 میں بلقیس بی بی

زوجہ نصیر احمد قوم ججہ پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-6-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 2 کنال واقع گھنوکے ججہ (از ترکہ والد) اندازاً مالیتی -/50000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/35000 روپے۔ 3۔ حق مہر ادا شدہ -/700 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بلقیس بی بی گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محبوب احمد ولد نصیر احمد

مسل نمبر 62047 میں ظہیر احمد

ولد منیر احمد محمود قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-6-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظہیر احمد گواہ شد نمبر 1 فضل محمود وصیت نمبر 32130 گواہ شد نمبر 2 سعود احمد وصیت نمبر 43064

مسل نمبر 62048 میں فرید احمد

ولد مجید احمد قوم راجپوت پیشہ مزدوری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت

میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فرید احمد گواہ شد نمبر 1 فضل محمود وصیت نمبر 32130 گواہ شد نمبر 2 سعود احمد وصیت نمبر 43064

مسل نمبر **62049** میں صائمہ نیاز

بنت میاں نیاز احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صائمہ نیاز گواہ شد نمبر 1 شمیم احمد خالد ولد چوہدری غلام رسول گواہ شد نمبر 2 محمد افضل وڑائچ ولد چوہدری عطاء احمد وڑائچ

مسل نمبر **62050** میں یاسمین نیاز

بنت میاں نیاز احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ یاسمین نیاز گواہ شد نمبر 1 شمیم احمد خالد گواہ شد نمبر 2 محمد افضل وڑائچ

مسل نمبر **62051** میں منورہ بی بی

زوجہ میاں نیاز احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے۔2۔زیور طلائی 15 تولے مالیتی -/210000 روپے۔3۔موروثی اراضی 2/1 ایکڑ واقع ضلع جھنگ۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/9000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ منورہ بی بی گواہ شد نمبر 1 شمیم احمد خالد گواہ شد نمبر 2 محمد افضل وڑائچ

جاسوس طیارے اور ہیلی کاپٹر

کچھ طیارے ایسے بھی ہوتے ہیں جن میں کسی قسم کے ہتھیار نہیں ہوتے۔ جیسے کہا جاتا ہے Shoot the Animals, But with a camera۔ ان میں دشمن کے حساس علاقوں اور دفاعی تنصیبات کا معائنہ کرنے اور ان کی تصاویر لینے کے لئے کیمرے اور دیگر آلات نصب ہوتے ہیں۔ چونکہ یہ کام انتہائی خطرناک ہوتا ہے۔بغیر اجازت غیر کے علاقے میں داخل ہونے اور فضائی حدود کی خلاف ورزی کرنے کا لازمی نتیجہ دشمن کی طرف سے مار گرایا جانا ہی ہے۔ چنانچہ یہ طیارے جنہیں۔ Reconnaissance طیارے کہا جاتا ہے تمام دیگر طیاروں کی نسبت زیادہ تیز رفتار اور اونچا اڑنے والے ہوتے ہیں تا کہ وہ دوسرے طیاروں اور میزائلوں کی زد سے بچ سکیں۔ چنانچہ یہ طیارے آٹھ ہزار فٹ یعنی تقریباً 15 میل کی بلندی تک جاسکتے ہیں اور ان کی رفتار تین Mach تک ہوسکتی ہے اور مسلسل تین ہزار میل تک پرواز کرسکتے ہیں۔امریکہ کا U-2 جہاز خصوصی طور پر لمبے پروں والا طیارہ ہے جو آٹھ ہزار فٹ کی بلندی پر جا کر انجن کو بہت آہستہ چلا کر چیلوں اور گدھوں کی طرح ہوا کے دوش پر تیرتا رہتا ہے اور اس طرح ایندھن کی بچت کر کے بہت زیادہ لمبے فاصلے تک اڑ سکتا ہے جب کہ SR-71 تین Mach سے زیادہ تیز رفتار کے ساتھ 80 ہزار فٹ سے زیادہ بلندی پر اڑ سکتا ہے۔بعض طیارے خصوصی طور پر ٹرانسپورٹ طیارے کے طور پر استعمال کئے جاتے ہیں ان کے پہیے بہت چوڑے اور بڑے سائز کے ہونے کے ساتھ ساتھ ان کے پروں پر بھی ایسے آلات لگے ہوتے ہیں جن کی مدد سے یہ طیارے بغیر رن وے کے رف جگہوں پر بھی اتر سکتے ہیں۔ چنانچہ امریکہ کا C S A Ggalaxy ٹرانسپورٹ طیارہ ڈھائی ہزار من سامان اٹھا کر لے جا سکتا ہے۔اور اس کا پچھلا حصہ کھول کر علیحدہ کر کے اس کے اندر پیچھے سے جہاز، ٹرک، ٹینک اور بکتر بند گاڑیاں بھر کر پھر سے جوڑ کر ہزار میل کے فاصلہ تک یہ سامان پہنچایا جا سکتا ہے۔ان طیاروں کو امریکہ نے جنگی سامان عراق پہنچانے کے لئے استعمال کیا تھا۔

ان سے بھی بڑا ایک اور ٹرانسپورٹ طیارہ Superguppy ہے جو امریکہ کے خلائی جہازوں کے لئے راکٹوں کے علیحدہ علیحدہ حصے ایک جگہ سے دوسری جگہ لیجانے کے کام آتا ہے۔اس کے علاوہ ہیلی کاپٹروں کو بھی ٹرانسپورٹر یا لڑاکا کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ایک ہی جگہ پر سے سیدھا اوپر پرواز کر جانے اور لینڈ کرنے کی صلاحیت کے ساتھ ساتھ ہوا میں ایک ہی جگہ پر معلق رہ کر کام کرنے کی صلاحیت کی وجہ سے بعض لحاظ سے اس کو ہوائی جہاز پر فوقیت حاصل ہے۔ جب سامنے سے ہوائی مزاحمت نہ ہو جیسا کہ امریکہ کی عراق میں صورت حال تھی تو ہیلی کاپٹر مخصوص اہداف پر بہت زیادہ صحیح طور پر میزائل داغ سکتا ہے اور فوجوں کو اندرون ملک کسی بھی جگہ اتار سکتا ہے۔اسی طرح زخمیوں کو میدان جنگ سے اٹھا کر محفوظ جگہ پہنچانے کے ساتھ ساتھ بھاری بھرکم فوجی گاڑیوں اور ٹینکوں کو نیچے لٹکتی ہوئی تار کے ساتھ اٹھا کر ادھر ادھر لیجا سکتا ہے۔عراق میں امریکی Blackhawk ہیلی کاپٹروں کو خاص طور پر استعمال کیا گیا تھا۔ جب کہ Cobra ہیلی کاپٹر کے اندر توپیں اور میزائل نصب ہوتے ہیں جن کی مدد سے یہ زمینی اہداف کے ساتھ ساتھ ہوا میں اڑنے والے جہازوں اور جنگی ہیلی کاپٹروں کو بھی نشانہ بنا سکتا ہے۔ ایک جدید ترین طیارہ VTOL کہلاتا ہے جو Vertica Take Off And Landing کا مخفف ہے۔ یہ طیارہ ہیلی کاپٹر کی طرح زمین پر ایک ہی مقام سے سیدھا اوپر پرواز کر سکتا ہے اور ایک ہی مقام پر لینڈ بھی کر سکتا ہے اور ہوائی جہاز کی طرح تیز سپیڈ بھی پکڑ سکتا ہے جو ہیلی کاپٹر میں ممکن نہیں ہے۔

چینی رہنما۔ ماؤزے تنگ

عوامی جمہوریہ چین کے عظیم رہنما ماؤزے تنگ 1893ء میں صوبہ ہونان کے شہر شاؤشان میں ایک غریب کسان کے گھر پیدا ہوئے۔بچپن میں افلاس کی وجہ سے بڑے مصائب برداشت کئے۔اٹھارہ برس کی عمر میں انقلابی نظریات سے متاثر ہو کر ڈاکٹر سن یات سن کی اس تحریک میں شامل ہوگئے جو مانچو خاندان کے خلاف شروع کی گئی تھی۔ 1920ء میں مارکس کے نظریات سے شدید متاثر ہوئے اور 1921ء میں کیمونسٹ پارٹی کے قیام میں بھرپور حصہ لیا اور 1923ء میں اس کی سینٹرل کمیٹی (پولٹ بیورو) کے رکن منتخب ہوئے۔

1927ء میں جب چیانگ کائی شیک کی جماعت Komintang اور کیمونسٹوں میں اختلافات پیدا ہوئے اور خانہ جنگی کا آغاز ہوا تو ایک لاکھ انقلابیوں نے ماؤزے تنگ کی قیادت میں لانگ مارچ کیا اور 1935ء میں انہوں نے شمالی چین پر قبضہ کر لیا اور چیانگ کائی شیک اقتدار سے محروم ہو کر فارموسا بھاگ گیا۔

دوسری جنگ عظیم کے دوران کیمونسٹوں نے چیانگ کائی شیک کے ساتھ مل کر جاپان کے خلاف جنگ کی۔ تاہم دوسری جنگ عظیم کے بعد اشتراکیوں اور چیانگ کائی شیک میں پھر خانہ جنگی شروع ہوگئی۔ 1948ء میں وہ چین کا صدر منتخب ہوا۔1949ء میں چیانگ کائی شیک کو اقتدار سے محروم ہو کر فارموسا بھاگنا پڑا۔ یکم اکتوبر 1949ء کو عوامی جمہوریہ چین کا پرچم سارے ملک پر لہرانے لگا اور ماؤزے تنگ اس نئی حکومت کے صدر منتخب ہوئے۔ 1959ء میں انہوں نے صدارت سے استعفیٰ دے دیا۔ان کی جگہ لیوشاؤچی چین کے صدر بنے اور ماؤزے تنگ چینی کیمونسٹ پارٹی کے چیئرمین منتخب ہوئے۔جس پر وہ اپنی وفات 9 ستمبر 1976ء تک متمکن رہے۔

ان کی وفات کے بعد ان کی شخصیت کا سحر آہستہ آہستہ ٹوٹنے لگا اور چین کی نئی حکومت نے ان کے متعدد اقدامات پر نکتہ چینی کی۔تاہم ان کی زندگی میں نوے کروڑ چینی ان کے سحر میں مبتلا تھے اور انہیں دیوتا کی طرح پوجتے تھے۔

خریداران الفضل متوجہ ہوں

تمام خریداران الفضل اپنے پتہ کی تبدیلی کی اطلاع دفتر الفضل کو بروقت دیا کریں تاکہ اخبار ضائع نہ ہو اور جن خریداران کو اخبار الفضل باقاعدگی کے ساتھ موصول نہیں ہو رہا وہ بھی تحریری طور پر دفتر ہذا کو آگاہ کریں تاکہ اخبار کی ترسیل کو یقینی بنایا جاسکے۔

(مینیجر الفضل)

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

افغانستان الزام تراشیوں کا سلسلہ بند کرے

صدر جنرل پرویز مشرف نے افغان پارلیمنٹ، کابینہ کے ارکان اور افغان صدر سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان نے کبھی سرحد پار مداخلت نہیں کی، افغانستان الزام تراشیوں کا سلسلہ بند کرے۔ ہماری نیت پر شک نہ کیا جائے۔ افغانستان پر بھی بلوچستان میں مداخلت کا الزام ہے۔ علاقے میں امن واستحکام کیلئے دونوں ملک نئے تعلقات کا آغاز کریں۔ آئی ایس آئی یا حکومت پاکستان کو افغانستان میں مداخلت سے کوئی فائدہ نہیں۔ اگر افغانستان میں مداخلت کر رہے ہیں تو پھر ہمیں بتایا جائے۔ جنوبی وزیرستان میں پاک فوج کے 500 جوانوں کو کس نے شہید کیا۔ خودکش حملہ آوروں کی ذہنیت بدلنے کیلئے لاؤڈ سپیکر کا غلط استعمال روکا جائے۔ پاکستان اور افغانستان کا مستقبل ایک ہے۔

جوہری مواد کا تحفظ جوہری توانائی کی بین الاقوامی ایجنسی نے پاکستان کی طرف سے جوہری مواد کے تحفظ کیلئے کئے جانے والے سخت ترین اقدامات پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ 12 سال کے دوران پاکستان نے ایک مرتبہ بھی جوہری مواد منتقل نہیں کیا جبکہ امریکہ، فرانس، جرمنی اور روس نے 827 بار خلاف ورزی کی۔ تمام ملکوں میں سخت سیکیورٹی کے باوجود مواد کی غیر قانونی منتقلی نہ رک سکی۔ جوہری اور تابکاری مواد دہشت گردی کیلئے حاصل نہیں کیا گیا لیکن مستقبل میں ایسا ممکن ہے۔ پاکستان پر الزام تراشی کرنے والوں کو اپنی کارکردگی پر نظر رکھنی چاہئے۔

بے نظیر اور زرداری کے وارنٹ گرفتاری

اسلام آباد کی ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن عدالت نے غلط گوشوارے جمع کرانے کے الزام میں بے نظیر بھٹو اور آصف علی زرداری کے ناقابل ضمانت وارنٹ گرفتاری جاری کردیئے ہیں۔

دنیا کی کوئی طاقت حزب اللہ کو ختم نہیں کر سکتی اسرائیلی وزیر دفاع نے اعتراف کیا ہے کہ دنیا کی کوئی طاقت حزب اللہ کو ختم نہیں کرسکتی۔ ہمارا ارادہ خطے میں حزب اللہ کا صفایا کرنا تھا مگر ہم اس میں ناکام رہے اسرائیل کا شام پر حملے کا کوئی ارادہ نہیں۔

چین کے ہتھیاروں پر پابندی ختم یورپی یونین نے چین کے ہتھیاروں پر پابندی ختم کرنے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ 17 سال سے بیجنگ پر عائد ہتھیاروں کی پابندیاں اٹھانے کیلئے چینی وزیراعظم کی جانب سے یورپی یونین پر زور دیا گیا تھا۔

خواتین کے تحفظ کیلئے مزید اقدامات اقوام متحدہ نے کہا ہے کہ خواتین کے حقوق کے تحفظ اور ان کیلئے روزگار کے مواقع بڑھانے کیلئے حکومتوں کو مزید اقدامات کرنے چاہئیں۔ دنیا کے مختلف علاقوں میں خواتین کو نقل مکانی پر مجبور رہونا پڑتا ہے۔ عورتوں کی سمگلنگ کا بنیادی سبب یہی ہے 9 کروڑ 50 لاکھ تارکین وطن میں سے آدھی تعداد خواتین اور بچوں پر مشتمل ہے۔

عراق، امریکہ جنگ امریکی نشریاتی ادارے سی این این اور بیورو ریسرچ سنٹر نامی ادارے کی طرف سے کئے گئے سروے کے مطابق 33 فیصد امریکی عوام نے عراق میں لڑائی کو دہشت گردی کے خلاف مہم کا حصہ ماننے سے انکار کردیا ہے جبکہ 45 فیصد نے اس کو دہشت گردی کے خلاف مہم قرار دیا ہے۔

آئیوری کوسٹ حکومت کا مستعفی ہونے کا اعلان آئیوری کوسٹ میں فیکٹریوں سے زہریلے مادے کے اخراج سے ملک میں ہونے والی ہلاکتوں اور عوامی احتجاج پر حکومت نے مستعفی ہونے کا اعلان کر دیا ہے۔

درخواست دعا

مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو تحریر کرتے ہیں کہ عزیز فراز احمد ابن مکرم شہادت علی صاحب مربی سلسلہ ایک ایکسیڈنٹ کے نتیجہ میں الائیڈ بنک ہسپتال میں داخل ہے۔ حالت تشویشناک ہے عزیز وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

بجلی بند رہے گی

اولڈ چناب نگر فیڈر ,9,12,14,16,18 اور 20 ستمبر 2006ء کو الیون KV کے نئے پول لگانے کی وجہ سے بجلی کی سپلائی صبح 8 تا 2 بجے معطل رہے گی۔ درج ذیل محلہ جات متاثر ہونگے۔ دارالیمن، دارالصدر، باب الابواب، دارالرحمت، فیکٹری ایریا، ناصر آباد، دارالفضل، دارالفتوح اور نصیر آباد۔

احباب نوٹ فرمالیں۔

(اسسٹنٹ مینیجر فیسکو چناب نگر)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے محترم ڈاکٹر وقار منظور بسراء صاحب طاہر ہومیو پیتھک ریسرچ انسٹیٹیوٹ دارالعلوم غربی صادق ربوہ کو ایک بیٹے اور تین بیٹیوں کے بعد مورخہ 4 ستمبر 2006ء کو چوتھی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچی کا نام سبیکہ وقار عطا فرمایا ہے نومولودہ خدا تعالیٰ کے فضل سے تحریک وقف نو میں شامل ہے بچی محترم چودھری منظور حسین بسراء صاحب لاہور کی پوتی اور مکرم چودھری محمد انور واہلہ صاحب کی نواسی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک، خادمہ دین باعمر اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

بیویوں سے حسن سلوک کی تاکید

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ 2 جولائی 2004ء میں فرمایا:۔

''بعض ایسی شکایات بھی آتی ہیں کہ ایک شخص گھر میں کرسی پہ بیٹھا اخبار پڑھ رہا ہے، پیاس لگی تو بیوی کو آواز دی کہ فریج میں سے پانی یا جوس نکال کر مجھے پلادو۔ حالانکہ قر یبچاری اپنے کام کی وجہ سے یا مصروفیت کی وجہ سے یا کسی وجہ سے لیٹ ہوگئی تو پھر اس پر گرجنا، برسنا شروع کردیا۔ تو ایک طرف تو یہ دعویٰ ہے کہ ہمیں آنحضرت ﷺ سے محبت ہے اور دوسری طرف عمل کیا ہے، ادنیٰ سے اخلاق کا بھی مظاہرہ نہیں کرتے اور کئی ایسی مثالیں آتی ہیں جو پوچھو تو جواب ہوتا ہے کہ ہمیں تو قرآن میں اجازت ہے عورت کو سرزنش کرنے کی۔ تو واضح ہو کہ قرآن میں اس طرح کی کوئی ایسی اجازت نہیں ہے۔ اس طرح آپ اپنی ذاتی دلچسپی کی وجہ سے قرآن کو بدنام نہ کریں۔

......آجکل دیکھیں ذرا ذراسی بات پر عورت پر ہاتھ اٹھا لیا جاتا ہے حالانکہ جہاں عورت کو سزا کی اجازت ہے وہاں بہت سی شرائط ہیں اپنی مرضی کی اجازت نہیں ہے۔ چند شرائط ہیں ان کے ساتھ یہ اجازت ہے اور شاید ہی کوئی احمدی عورت اس حد تک ہو کہ جہاں اس سزا کی ضرورت پڑے۔ اس لئے بہانے تلاش کرنے کی بجائے مرد اپنی ذمہ داریاں سمجھیں اور عورتوں کے حقوق ادا کریں۔ (مشعل راہ جلد پنجم حصہ دوم ص 47)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی)

ربوہ میں طلوع وغروب 9 ستمبر

طلوع فجر	4:23
طلوع آفتاب	5:46
زوال آفتاب	12:06
غروب آفتاب	6:25

رفیق دماغ
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

ہومیوپیتھی ''خالص سائنسی'' ہومیوپیتھی
مایوس مریضوں کا علاج
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد۔ ربوہ
047-6212694, 0333-6717938

بلوچ پراپرٹی سنٹر اینڈ موٹر پوائنٹ
ہر قسم کی جائیداد نیز گاڑیوں کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
دکان نمبر 17 بلال مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک ربوہ
فون آفس 047-6213439 گھر: 6211453
پروپرائٹر: آصف بلوچ موبائل 0300-7710709
Email:asifbaloch453@hotmail.com

نظامی فیبرکس برائے فروخت
ایڈریس اقصیٰ چوک مسرور پلازہ ربوہ
شیخ ندیم احمد 0333-6706311

SHARIF
JEWELLERS
047-6212515-047-6214750

ضرورت سیلزمین
تجربہ کار، محنتی، مستقل کام کرنے والے نوجوان کی ضرورت ہے
خورشید گارمنٹس
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ فون: 047-6213001

C.P.L 29-FD

اب آپ کے شہر ربوہ میں
KHANANI & KALIA INTERNATIONAL PVT.LTD.
پاکستان کی واحد ISO 9001 Certified کرنسی ایکسچینج کمپنی ڈالر، سٹرلنگ پاؤنڈ، یورو، کینیڈین ڈالر اور
دیگر فارن کرنسی کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ جس کے ذریعے دنیا کے بیشتر ممالک سے رقوم کی منتقلی کی سہولت میسر ہوگی
14/15 مین گولبازار نزد حبیب بینک لمیٹڈ
PH# +92-47-6213702 Fax:+92-47-6215719 Mobile:0333-8979786,0300-7700558